5/-

done

گورکھ دھندا

سید سراج الحسن مودودی

سنہ ۱۸۸۸ع

مطبع نولکشور

نگار نامہ معما مع شرح و بیان اعمال معما

رسالہ

گورکھ دھندھا

یعنے

نگارنامہ معما مع شرح اردو و بیان اعمال معما

جسکے

الفاظ موزون کی اُلٹ پلٹ اور بلندی

و پستی عبارت سے صاحب طبع رسا محظوظ

ہوتے ہین

سچ کہا ہی کہ جاننے والا جانتا ہی انجان کو

دشوار کہنے والے کہگئے کہ تن کی اوٹ پہاڑ

منجانب مطبع مولفہ فہیم وذکی

سید سراج الحسن مودودی

مطبع نامی منشی نولکشور مین چھپا

رسالۂ

گورکھ دھندھا

یعنے

نگارنامۂ معما مع شرح اردو و بیان اعمال معما

جسکے

الفاظ موزون کی الٹ پلٹ اور بلند و پستی پیچیدگی عبارت سے

طبیعت دار لوگ خوش و محظوظ ہوتے ہین

اور بغواصی طبع موج بحر زخار معما سے گوہر معنی مراد پاتے ہین

سچ کہا ہی کہ

جاننے والا جانتا ہی انجان کو دشوار کہنے والے کہینگے کہ تن کی اوٹ پہاڑ

بے شائبۂ تکلف

فن معما واسطے عروج ذہن اور رسائی فکر کے نردبان ہی کہ جسکے دیکھے

چڑھنا بام فلکِ مراد پر آسان ہی

منجانب مطبع مرتبۂ فہیم و ذکی

سید سراج الحسن ولد سید ابن حسن مودودی

بار اول بمقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نول کشور مین ماہ مئی مین طبع ہوا

سنہ ۱۸۹۲ع

فہرست ابواب معمائے رسالہ گورکھ دھندا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اس خداے پاک صمد و احد کو جو واحد لا من حیث العدد ہے
اور نعت بیشمار اس رسول ختم المرسلین کی جسکا نام مبارک احمد و
محمد ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من الازل الی الابد اسکے بعد خوشہ چین
خرمن ارباب علم و ہنر خادم اہل جوہر آلودہ دامن سید معراج الحسن
ولد سید ابن حسن مودودی کہ صغر سن سے تعلیم یافتہ مطبع عالی سرچشمہ
انسانیت و فتوت دریاے مروت و سخاوت سراپا دانش تمام بینش
عالی حوصلہ ارجمند ارادہ منتظم کارہاے سترگ نظام بخش امور بزرگ
نامی و نامور نزدیک و دور جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ کے
اس ناچیز کو ایسا تخیل ہوا کہ ایک رسالہ مختصر فن معما مین جمع کیا جاوے
ہر چند ضبط اس فن نادر کا بندیون کو شاق ہے کہ یہ خاصہ طبیعتان شوقین
عالی مذاق ہے مگر ممکن ہے کہ کمال توضیح و نہایت تشریح کے باعث رسوخ معلومات
فن شریف کے ہر فرد بشر کی صاحب مذاق بشرطیکہ میلان طبع و انصاف

قوت اور اکتسابہ اسکے معلومات کی جانب منعطف ہو منکشف ہوسکتا ہی
اور بمنزلۂ دولت چندروزہ فائدہ کلی ممکن ہی خصوصًا اس ہیچمیرز کو صلاحیت
ولیاقت قصد اس امر جلیل کی کہان تھی مگر محض افضال وتائید پروردگار
مستعینًا باللہ اس رسالہ کو کہ نام اسکا نگارنامۂ معما ہی اور اسم ترغیبی اسکا
گورکھ دھندھا ہی کلام پیشوایان فن معما یعنی ملا عبد الرحمن جامی
حضرت امیر خسرو دہلوی ملقب بہ طوطی ہند۔ ومقتدائے فن ملا نصیرا ہمدانی
وعلامہ میر حسین نیشاپوری۔ وامام فن شرف الدین علی یزدی
استاد کامل الفن میر شمس الدین فقیر سے فراہم کیا۔ ترتیب مضمون کی
ابواب مین باعتبار تصدیر حروف تہجی کے الف سے یاے تحتانی تک
کی گئی اشارات حروف کو جو بیت یا قطعہ یا رباعی معما سے مستنبط ہوتے تھے
انکو متصل بیت قطعہ رباعی کے ثبت کرکے شرح حل ابیات معما کو نیچے
ہر بیت کے کمال شرح وتوضیح کے ساتھ اردو زبان سلیس عبارت مبتدی فہم
مین مرقوم کیا اور ہر صفحہ تہی مضمون کا مسلسل لکھا گیا۔ اندرونی
زیر ہر صفحہ بطور حاشیہ اصول واعمال معما کو اردو زبان مین بہت
صاف صاف لکھا ہی۔ بالجملہ اس رسالہ مین ایک مقدمہ ہی اور چند ابواب
مقدمہ مین تعریف علم معما اور اسکا موضوع مسطور ہی ونیز بعض
مصطلحات فن معما کو جو مقدم الذکر سمجھے گئے انکو بھی تحریر کیا ہی
اب ناظرین باتمکین انصاف کوش حق نیوش سے امید ہی کہ جو مقتضائے
خطائے انسانی وسہو بشری اگر کہین اس رسالۂ مختصر مین غلطی پاوین

ہوجائے ع بر کریمان کارہا دشوار نیست ۔ اسکی اصلاح سے اعزاز بخشیں
وما توفیقی الا باللہ وهو حسبی ونعم الوکیل

مقدمہ

تعریف علم معمّا

علم معمّا اغلبیت کی رو سے ایسا کلام موزون ہی کہ جو دلالت کرے اسماء و عبارت پر از راہ دلالت حرفی اور اشارات لفظی کے اور قید اغلبیت موزون کی اسلیے ہی کہ غالب معمّا کلام موزون ہوتا ہی ورنہ کلام نثر میں بھی معمّا ہوتا ہی جیسا کہ کلام ملا نصیرائے ہمدانی و کلام حضرت امیر خسرو دہلوی وغیرہ میں بہت ہی

موضوع علم معمّا

چونکہ موضوع ہر علم کا وہ ہی کہ جسکے عوارض ذاتی سے اس علم میں بحث کریں ہر گاہ اس فن معمّا میں حروف و کلمات کے عوارض ذاتی سے بحث کرتے ہیں اسلیے حروف و کلمات موضوع علم معمّا کے ہیں

بیان بعضے مصطلحات معمّا

نمبر	نام اصطلاح	تعریف		نمبر	نام اصطلاح	تعریف
۱	اصول	اجزا بیت معمّا ضروری ہو کر		۵	لواحق مبہمہ	جن اجزا بیت کو اصول سے تعلق ہے
۲	اصول تعمیہ	اجزا بیت متعلقہ تحصیل ہو		۶	لواحق حشو	جن اجزا بیت کو اصول سے تعلق ہو
۳	اصول تتمہ	اجزا بیت جس سے صورت کی تکمیل ہو		۷	لواحق خالص	جو اجزا بیت معمّا کا اصول کو
۴	لواحق	اجزا بیت معمّا غیر ضروری				تعلق نسبت ہو نہ تعلق غرض

ف — فرق درمیان لغز اور معمّا کے یعنی چیستان کے یہ ہی کہ مقصود معمّا میں حروف کلمات الفاظ ہیں اور مقصود در معمّی لغز میں ادوات اشیا ہیں ۱۲ وہبہ

ابواب بست وسہ گانۂ معمّا از الف تا یای تحتانی

باب اول مین بیان ان اسماء کا جو مصدر بالف ہین

نمبر ۱ معمّا باسم

اللہ

بیت معمّا

نیست حدِ خامہ را نام از الٰہ
دم زدن باید زبان دارد نگاہ

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل اسقاط و انتقاد و استعارہ ہی واضح ہو کہ ارباب معمّا لفظ نیست کو بمقام گرانی حرف یا لفظ کے بولتے ہین اور لفظ حد کو بقاعدہ انتقاد اشارہ طرف حرف آخر لفظ کے کرتے ہین اور مراد لفظ خامہ سے باعتبار تشبیہ الف مکتوبی ہی پر مراد یہان الف ملفوظی الحاصل جب لفظ آلہ سے الف کو ملفوظی کیا اور اسکی حد یعنی آخر حرف کو کہ (ہ) ہی نیست ای ساقط کیا تب

حواشی مین اعمال معمولہ بواسطہ مزید بصیرت اہل شوق کے مذکور ہوے جاننا چاہیے

کہ اشارات معمّا کے تین صورت ظاہری حروف یعنی لفظی - رقمی - عددی ہین

(ال) رہا اسکو لفظ (لہ) سے ملایا (ال لہ) ہوا پس بقاعدہ ادغام

متجانسین لام کو لام مین ادغام کیا تو لفظ (اللّٰہ) متجلی ہوا وہو المطلوب

نمبر ۲ معمّا باسم

اللّٰہ

بیت معمّا

نیابد دو جہان آغاز و انجام	
کشند پے در پے آہ دل ہنا کام	

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب ترجمہ و تحلیل ہے کہ وہ عبارت ہے ایک لفظ کے دو یا زیادہ جزو ٹکڑے کر ڈالنا اسمین لفظ جہان کو تحلیل دو جزو پر کیا تو (ج) ایک جزو ہوا اور (ہان) دوسرا جزو ہوا تب قاعدہ عمل ترجمہ و ترادف کا جاری کیا کہ ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان مین کر لیا جاتا ہے تو لفظ (ہان) کہ بمعنی آگاہ باش فارسی ہے اسکا ترجمہ عربی مین کلمہ (الا) کیا تب پہلا جزو کہ (ج) تھا اسمین ملایا تو لفظ (جالا) ہوا اب اسکے آغاز و انجام کو ساقط کیا تب (ا ل ا) سے

(حاشیہ اعمال معمّا) منحصر ہے اور اسی بنا پہ معمّا کے اعمال سات قسم ہین۔

(منجملہ سات قسم معمّا تین قسم معمّا بوضع قدیم) ہے

اول معمائے مترجم ہے کہ جسمین لفظ فارسی معمّا مین لائے اور عربی اسکا ترجمہ

۱ تحلیل بقاعدہ (ج زمان) ۱۲
۲ اشارہ با نقاط ۱۲
۳ [illegible] ۱۲

(ال) باقی رہا اسکو دوجان کہا یعنی دوبار لیا تب (ال ال) ہوا پھر لفظ (ہ ا) کو قلب کلی کیا (اہ) ہوا اور ہا کا پاؤن کہ الف تھا اسکو پی کیا یعنی ساقط کیا تب (ال اہ) ہوا اسین بعد حذف الف کے منجا نسین دو لام کو ادغام کیا تب لفظ اللہ نمایان ہوا۔ وہو المقصود

نمبر ۳ معما باسم

السّلام

بیت معما

	مہر چون از رخ نقاب انداختہ بہر او ہر سو دِلے سر باختہ	

یہ معما بعمل ترجمہ و اسقاط ہے مہر کہ مرادف شمس ہے ہر حرف علامت اسکا بطور تنجیم (س) ہے اور (دلے) کہ بیاے تنکیر ہے کبھی مراد اس سے مرادف اسکا کہ لفظ (بال) بمعنی دل ہے اور کبھی (دل) مراد ہے الحاصل ہرگاہ لفظ (بال) اور لفظ (دل) کو کہ اب (د) ہے ساقط کیا تب (ال۔ل) رہا اور (ل) ثانی سے مراد ملفوظی ہے کہ (لام) ہے جب ان دونون کو ہر سو (س) کے لائے تب لفظ السّلام جلوہ گر

(حاشیہ اعمال معما) مرادف یا بالعکس مثال (دیکھو معما ابوبکر نمبر ۱۱ و معما شمس الدولہ نمبر ۵۵ و معما حمد نمبر ۳۸)۔

دوم معماے مصورہ کہ جسمین صفات تشبیہی حروف تہجی کے مذکور ہون

نقاب انداختہ ای ظاہر شدہ ۱۲۰ بال بمعنی دل بای تنکیر دل لفظ دو بالا دیا ۱۲

ہوا ہو المطلوب

نمبر ۲۴ معما باسم

احمد

بیت معما

چو خوانی مطلعِ سبع المثانی
بدانی نام او بے حرفِ ثانی

شرح معما

یہ معما بعمل تلمیح ہی۔ مطلع آغاز۔ سبع المثانی سورۂ الحمد کو کہتے ہیں جب اسکے حرف ثانی کو کہ (ل) مکتوبی ہی ساقط کیا تب احمد ہوا ہو المطلوب

نمبر ۲۵ معما باسم

احمد

بیت معما

یکے را گر کنی ہم در یکے جای
بود نقدِ تو نام آن دلارای

(حاشیہ اعمال معما) (دیکھو ذیل معما تا بیت نمبر ۲۵ کی شرح کو)
سوم معمائے توشیح۔ کہ حروف کو برسم کتابت مرعی ہوکین بحیثیت تائے مثلاً
الف کے تلفظ مین تین حرف ہین (ال ف) اور رسم کتابت مین ایک ہی تقسیم ہی

شرح معما

یہ معما بعمل حساب و ترادف ہی لفظ (اسیکی) اول کے عدد اسکے بحساب جمل صغیر (۴۰) ہین مساوی عدد (م) کے مراد (م) ہی اور لفظ (اسیکی) دوم کا عربی ترجمہ مترادف (احد) ہی جب (م) مکتوبی کو درمیان احد کے رکھا تب لفظ احمد جلوہ آرا ہوا۔

نمبر ۶ معما باسم

احمد

بیت معما

از خدا و ز ہاسے بہشت شد میعاد کلیم
منفتح تا آسمان طبقات آمدان ذات کریم

شرح معما

یہ معما بعمل تلمیح ہی۔ خدا سے کہ واحد ہی مراد (ا) یعنی الف مکتوبی ہی اور وار بہشت سے کہ آٹھ ہین مراد (ح) کہ اعداد اسکے آٹھ ہین اور میعاد کلیم اشارہ ہی طرف وعدہ پروردگار کے جو حضرت موسی کلیم اللہ سے اللہ نے واسطے نازل کرنے توریت کے فرمایا تھا کہ اربعین لیلۃ

(حاشیہ اعمال معما) اسطرح (ا) وغیرہ جملہ حروف ہجا ہین ملفوظی اور مکتوبی خیال کرلینا چاہیے۔ فالشرف

اور منجملہ سات قسم معما کے چار قسم معما بطرح جدید ہی

یعنی چالیس بات اور حرف معدود (۴۰) کا (م) کمنوبی ہی مراد (م) اسطقسات جمع ہی اسطقس کی بمعنی اربع عناصر خاک۔ باد۔ آتش۔ آب۔ کہ (۴) ہین مساوی عدد حرف (د) کے پس مجموع ترکیب (ا ح م د) سے اسم احمد آشکارا ہوا وہو المطلوب

نمبشہ معما باسم

ابراہیم

رباعی معما

ابراہیما نام تو چون بدل بر خواندم
بنوشتم و مشک از سر کلک افشاندم
یک سوزن دُم شکستہ دیدم ناگاہ
اندر تہ آن نگر کہ حیران ماندم

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی لفظ ابرہ بمعنی سوزن ہی جب ابرہ کی دُم کو کہ (ہ) ہی ساقط کیا (ابر) رہا اور لفظ ہیم کے معنی حیران سکہ ہین اور اس مادہ سے صیغۂ حکایت نفس متکلم (اہیم) آیا بمعنی حیران ماندم

(حاشیہ اعمال معما) - اول اعمال تحصیلی جو واسطے تحصیل مادۂ اسم اے حروف کے ہوتے ہین دوم اعمال تکمیلی جو واسطے تکمیل صورت یعنی ترتیب حروف اسم کے ہوتے ہین - سوم اعمال تذییلی - جو واسطے تصحیح حرکت و سکون

پس بہ ترکیب ہر دو اسم ابراہیم ہوا وہوالمطلوب

نمبر ۸ معمّا باسم

اَیُّوب

بیت معمّا

نامِ او می جُستم و گُم شد دل من ناگہان
بوئے دل گر بشنوم یابم زنامِ او نشان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب ہی جب لفظ نام کو قلب کلی کیا تو (مان) ہوا اور مان کا دل یعنی وسط حرف کہ الف مکتوبی ہی اسکو ساقط کیا مان سے من رہا دلِ گم شدہ اور لفظ (بوی) کو جب قلب کیا تو (یوب) ہوا پھر الف مکتوبی (یوب) پر لائے تو ایوب ہوا وہوالمطلوب

نمبر ۹ معمّا باسم

ابوتراب

بیت معمّا

احاشیہ اعمال معمّام حروف کے ہوتے ہین چہارم اعمال تسہیلی جو باعث سہولت عمال نمبر ا و نمبر ۲ کے بمنزلہ مددگار ہوتے ہین۔ اور حضرت ملا عبدالرحمن جامی قدس سرہٗ نے اعمال معما کو تین قسم نمبر ا و نمبر ۲ و نمبر ۳ پر بوضع جدید نئے رسالہ مین تقسیم

شرف در صورتِ ایّوب صابر
ترا جوید کہ ہست از درد شاکر

شرح معمّا

یہ معما بعمل تصحیف وصفی ہی جب لفظ ایوب کو تصحیف کیا ابوب ہوا اسکو لفظ ترا کے جو پائی ہوئی کہ درمیان لیا تب نام ابوتراب کرسی نشین ظہور ہوا وہو المطلوب

نمبر ۱۰ معمّا باسم

امین

بیت معمّا

گز جہان بر شود ار سرو قد لالہ عذار
زان میان سرِ تو خواہم کہ درارم بکنارہ

شرح معمّا

یہ معما بعمل استعارہ ہی۔ لفظ جہان سے سرو قد کہ باعتبار تشبیہ الف مکتوبی ہی اخذ کیا اور لفظ میان سے سر دای الف کو ساقط کیا تب اسم امین نکلا وہو المطلوب

(حاشیہ یہ اعمال معمّا فرمایا ہی درحقیقت یہی اعمال کافی ہین۔

(جاننا چاہیے کہ جو اعمال تسہیلی نسبت اعمال تحصیلی و تکمیلی کے بمنزلہ خدم ہین اسواسطے انکو مقدم بیان کیا گیا

بیان اعمال تسہیلی کہ منقسم چار قسم پر ہین۔

نمبر ۱۱ معما باسم

ابوبکر

رباعی معما

شب خواجۂ ابوبکر بدیدم در راہ
گفتم کہ شوم از سرِ نامت آگاہ
مارا چو ز درہاے عرب بیرون برد
برعکس سوار شد بہ تیزی ناگاہ

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی۔ لفظ (درہا) کی عربی (ابواب) ہی جب ابواب سے (ما) کو کہ عربی مین بمعنی آب ہی باہر کیا اسکا سقط کیا تب (ابو) باقی رہا اور لفظ (سوار شد) کی عربی (رکب) ہی جب اسکو قلب کلی کیا تو (بکر) ہوا اُسپر لفظ (ابو) کو لائے تب ابوبکر ہوا

نمبر ۱۲ معما باسم

(حاشیۂ اعمال معما) (اول انتقاد) چار قسم اعمال تسہیلی سے ہی لفظ انتقاد سکے معنی لغوی۔ دانہ کو کاہ سے جدا کرنا ہی۔ اور اصطلاح معما مین اشارہ کرنا اُن الفاظ کے ساتھ جنسے ابتدا۔ وسط۔ آخر لفظ کا سمجھا جاوے جیسی جوالفاظ کہ جزو اول لفظ پر دلالت

افراسیاب

بیت معمّا

افسر سرِ یاب اگر دریافتی
سر بتازی خوان کہ مو بشگافتی

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تحلیل و ترادف ہی لفظ افسر کو منجزا یعنی اسکے دو جزو کیے ایک (اف) دوسرے (سر) پھر لفظ سر کا عربی ترجمہ (راس) کیا اور (اف) اسپر ملایا تب افراس ہوا لفظ (یاب) کو اس سے لاحق کیا افراسیاب ہوا وہو المطلوب

نمبر ۱۳ معمّا باسم

امیر علی شیر

بیت معمّا

مہر و ماہ ما سلمے در اوج رفعت کردہ جا
ماہ را انجم را بخاکِ رہگذارت التجا

دما شیہ اعمال معمّا کرتے ہین وہ یہ ہین - سر - فرق - روی - وجہ - بالا جبانی - تاج - افسر - کلاہ - صدر - رخ - لب - رخسار - خد - مبدأ - دہان - فم - شفت - اول - آغاز - نخست - تارک - اور مثل انکے جو الفاظ ہون (اور جو الفاظ

شرح معمآ

یہ معمآ بعمل اشتقاد و ترادف ہی - مہر کا ترجمہ عربی مین عین ہی مراد (ع)
مکتوبی ہی - ماہ اس مہینہ کو کہتی ہین جو تیس روز کا ہوتا ہی اور سی فارسی مین
(۳۰) مساوی عدد (ل) کے ہی مراد (ل) ہی - دو حرف یعنی
(ع) اور (ل) کو لفظ عالمی سے اخذ کیا تو (امی) باقی رہا پس اس
(ع ل) کو بیچ مین یعنی سر حرف لفظ رفعت کے کہ (ر) ہی ایا لہ
(ر ا م) کا ہی رکھا تب (رعلی) ہوا اسپر لفظ امی کہ پہلے حاصل ہوئی تھی
رکھا تب امیر علی ہوا پھر لفظ ماہ ثانی کو کہ سی روز مہینہ ہی بقاعدہ بالا
انجم دیکھے کہ باعتبار تشبیہ مراد نقاط سے ہی تب (سی) شی ہوا پھر خاک رہگذار
کہ حرف پائین اسکا (ر) ہی وہ لفظ شی سے ملایا تب لفظ شیر بنا
اور مجموع امیر علی شیر بنگیا وہو المطلوب

نمبر ۱۴ معمآ باسم
اياز

بیت معمآ

اے از تو بہار ہی ہمیدان ہوس
از بیش تو حاصل شرف نام تو بس

(حاشیہ اعمال مقام - کہ جزو وسط لفظ پر دلالت کرین وہ یہ ہین (دل -
کمر - مرکز - مغز - میان - میانہ - وسط - اور ان الفاظ کے مثل جو ہون -
(اور جو الفاظ کہ جزو آخر لفظ پر دلالت کرتے ہین وہ یہ ہین - حد - نہایت

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تنصیص و تخصیص ہی۔ پیش یعنی قبل لفظ تو کے مصرعہ اولی مین لفظ (ای از) ہی جب اسکو ترکیب دیا ایاز ہو گیا

باب دوم مین بیان اُن اسماء کا ہی جو مصدر بیائے موحدہ ہین

نمبر ۱۵ معمّا باسم

باقر

بیت معمّا

گرچہ دلِ ما بود بصد حیرانی
دادیم بہ ماہے کہ ندارد ثانی

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف اور قلب ہی (ما) کا مترادف آب ہی جب لفظ آب کو قلب کلی کیا (با) ہوا اور (ماہ) مصرعۂ ثانی مین کہ ترجمہ عربی اسکا (قمر) ہی اسکے دل کو کہ (م) حرف ثانی ہی ندارد کیا تب قر رہا اور لفظ با ملانے سے باقر ہوا

(۱) حاشیہ اعمال معمّا م۔ خاک۔ زیر۔ دامن۔ پای۔ پایان۔ انتہا۔ شیب وروہی۔ قدم۔ انجام۔ آخر۔ اور مانند ان الفاظ کے۔ اور الفاظ گوشہ۔ کنار۔ لب سے کبھی اشارہ طرف حرف اول کے اور کبھی طرف

نمبر ۱۶ معمّا باسم
بلقیس

بیت معمّا

گر تو میخواہی کہ دانی نامِ آن سیمین بدن
قلب قلبِ قلب را بر قلبِ قلب قلب زن

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب و ترادف ہی - قلب اول بمعنی واژگونہ ہی اور قلب ثانی سے
مراد لفظ قلب ہی کہ جسکا مقلوب بلق ہوا اور قلب ثالث سے مراد وہی بلق مقلوب ہی
حاصل جب بلق مقلوب کو اوپر قلب رابع کے کہ بمعنی دل ہی اور قلب خامس کا
دل (ل) مکتوبی ہی کہ جسکے اعداد کی فارسی لفظ (سی) ہی پھر لفظ (سی)
کو جب قلب کیا تو لفظ (یس) ہوا اسکو لفظ بلق حاصل سابق سے وصل کیا
اسم بلقیس چہرہ نما ہوا اور جو اس معما مین اسم کمال کا خلیفہ شاہ محمد صاحب
انشاء اسے خلیفہ نے لکھا ہی ان معنی کو کہ بلق بمعنی ابلق ہی کوئی لغت اسکے مساعد نہین ہی

نمبر ۱۷ معمّا باسم
بلال

(حاشیہ اعمال معما) - حرف آخر کے ہوتا ہی اور اسی قبیل سے ہی - لفظ
جانب - سو - کی بھی -
(فائدہ) جس مقام پر حرف معما مراد ہو تو ان الفاظ سے بھی حرف وسط

بیت معما

چو گفتمش کہ بلا از چہ شد بنام تو ختم
نہاد بر لب یاقوت رشتۂ دندان

شرح معما

یہ معما بعمل استعارہ ہی۔ لب آمی سر حرف یاقوت کہ (ی) ہی اور مراد لفظ دندان سے باعتبار تشبیہ کے (س) ہی جب اسکو (ی) پر لائے تب لفظ سی حاصل ہوا کہ جسکے عدد (۳۰) مساوی عدد (ل) کے بحساب جمل ہین ہرگاہ ختم لفظ بلا کا (ل) پر ہوا تب اسم بلال ظاہر ہوا

نمبر ۱۸۱ معما باسم

بلال

بیت معما

بہ تیغ ار میکشی شاید وے پیوند را مگسل
بلا بر دل خوش ست اما سر دورے ندارد دل

شرح معما

یہ معما بعمل انتقاد و اسقاط ہی۔ جب سر دوری کو کہ (د) ہی دل سے اجانشہ یہ اعمال معما مراد لیتے ہین۔ جیسے۔ جامہ۔ نواحی۔ پوست۔ غلاف قصر۔ صراحی۔ خانہ۔ جام۔ اور مثل انکے جو الفاظ ہو کہ صلاحیت وسط کی رکھتے ہون اور انتقاد باعتبار اقسام اشارات آٹھ قسم ہین (اول) انتقاد مطلق ہی

نذار و کیا تب (ل) رہا اسکو لفظ بلا سے الحاق کیا تب لفظ بلال
ہوگیا وہو المطلوب

نمبر ۱۹ معما باسم

بابر

بیت معما

قبا بر قدِ تو سے دوزد ایام
بر آر از قاف تا قاف اے پسر نام

شرح معما

یہ معما بعمل تسمیہ ہے - قبا بر قد کے قاف سے قاف تک کے حروف کو
اخذ کیا تو بابر پیدا ہوا

نمبر ۲۰ معما باسم

بوسہ

بیت معما

ز روے یار خواہم خندہ شرقی
ز تقلیب و ز ترویف و ز تجنیس

(حاشیہ اعمال معما) - جو اشارہ طرف جزو اول لفظ کے ہو (دوم) انتقاد مرکزی - جو اشارہ طرف جزو وسط لفظ کے ہو (سوم) انتقاد مقطعی جو اشارہ طرف جزو آخر لفظ کے ہو (چہارم) - انتقاد طرفین جو اشارہ طرف دونوں

شرح معمّا

ضد شرقی کی غربی ہی اور غربی کی تجنیس خطی عربی ہی اور قلب
بعض عربی رابیع ہی ربیع موسم بہار اور بہار بشکل نہار بنون ہی اور
نہار بمعنی یوم ہی پس قلب کلی یوم کا موی ہوا اور ترجمہ موی کا عربی میں
شعر کہ وہ متجانس شِعر بالکسر ہی کہ جو ہم معنی بیت ہی اور بیت دار ہی اور دار کا
قلب کلی راد کہ تجنیس خطی زاد بزا ہی اور زاد بمعنی توشہ ہی اور توشہ
ہمشکل بوسہ ہی وہو المقصود والمطلوب

نمبر ۲۱ معمّا باسم

بہار

بیت معمّا

روے تو گلے روضۂ حُسنت بُستان	
نام تو بہار سے کہ ندارد پایان	

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تنصیص و تخصیص ہی جب بہاری کو بے پایان کیا یعنی
حرف آخر کو کہ (ی) ہی ساقط کیا تب لفظ بہار رہا

(حاشیہ اعمال معمّا) طرف اول و آخر لفظ کے ہو۔ (پنجم) انتقاد طرفی جو اشارہ
ایک طرف ہو دونون طرفون لفظ سے بغیر مقرر کرنے کسی طرف کے اور یہ اشارہ
بتوسط لفظ۔ کنار۔ جانب۔ سو۔ ہوتا ہی۔ (ششم) انتقاد وسطی جو اشارہ طرفین

نمبر ۲۲ معمّا باسم

بہمن

بیت معمّا

نشانے زنام بتِ دل نواز
بہم بر لبِ جو توان گفت باز

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف ہی - لفظ بہم کو جب لب نہر پر کہ نون ہی مترادف جو کا لائے تب بہمن ہو گیا

نمبر ۲۳ معمّا باسم

بہمن

بیت معمّا

دوشینہ شرف نامِ شریف تو بیان کرد
بہرِ منِ دل سوختہ بود آنچہ عیان کرد

شرح معمّا

(حاشیہ اعمال معمّا) مجموع ہین الطرفین ہو (ہفتم) انتقاد مبہم جو اشارہ کرنا طرف ایک حرف یا زیادہ کے مقصود ہو لیکن وہ حروف اور لفظ مقرر نہ ہون بلکہ مبہم ہون کہ مقرر کرنا انکا بقرینہ اسمی ہو یا اور قرینہ سے

یہ معما بعمل ترکیب ہی - لفظ بہر من کا دل کہ (ر) ہی اسکو سوختہ ای
ساقط کیا تب ہمن رہا

باب سوم مین بیان اُن اسمار کا جو مُصدر بہ نام قوافی ہین

نمبر ۲۴ معما باسم

تاج

بیت معما

دلم کز ہر دو عالم جات گشت ست
شنیدہ نام تو شیدائت گشت ست

شرح معما

یہ معما بعمل قلب کلی ہی - جب لفظ جات کو قلب کیا تو تاج ہوا -

باب چہارم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدر بہ نام مثلثہ ہین

نمبر ۲۵ معما باسم

ثابت

(حاشیہ اعمال معما) فائدہ م ظاہرا یہ عمل اعتقاد مبہم کا مانند عمل کنایہ کے ہی
مگر چونکہ اشارہ طرف ایک حرف یا زیادہ کے بجز عمل اعتقاد کے نہین ہوتا ہی
اور عمل کنایت اعمال تحصیلی سے ہی کہ اسمین اشارہ طرف حرف کے نہین ہوتا ہی

قطعہ معمّا	
ثابت کہ بود کفش سہ میخے بر سر	از سینہ برون آمدہ تیرے بے پر
یک سہ میخے کفش را بہ بستہ بہ کمر	در پاے یکے کفش دو میخش بنگر

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تشبیہ ہی۔ باندازِ قدیم (فائدہ) واضح ہو کہ مراد (ا) مکتوبی ہی۔
جب معمّا مین تیر۔ نیزہ۔ کلک۔ خامہ اور مانند اسکے ہوں۔
(ب ت ث) کہ درست کفش کے مانند ہین جب انکو ترکیب معمّا مین
لائے تو یہ تشبیہ درستی حروف اسم ثابت ہوتا ہی۔
(ج ح خ) سے کہ مجموعہ اسکا لفظ حجخ ہی اس سے شکل گوشوارہ مراد لیتے ہین
(د) سے کاسہ نگونسار و خالی مراد لیتے ہین۔
(ذ) سے کاسہ یکدانہ برسر و سوفار زاغ برسر و کمان با زاغ مراد لیتے ہین
(ر) سے چوگان دگزک و نامہ مراد لیتے ہین۔
(س) سے آرہ وخندان دلتشدید مراد لیتے ہین۔
(ش) سے خندان وسہ گنجد بر دندان مراد لیتے ہین۔
(ص) سے چشمے با دنبالہ و چشمے با گوش مراد لیتے ہین۔
(ض) سے چشمے نقطہ بیرون افتادہ مراد لیتے ہین۔

(حاشیہ احوال معمّا) یہی بابہا الفرق ہی (ہشتم) انتقاد صدری جو اشارہ ہو طرف
حرف دوم یا سوم یا چہارم اور مثل اسکے واسطے تعین صورت حرفی کے مثال
انتقاد مطلق دمرکزی و مقطعی کی یہ ہی (دیکھو معمّا نجم نمبر ۹۹) و دیگر امثلہ انتقاد کے

(ط) سے چشمے بامیل مراد لیتے ہین۔

(ظ) سے چشمے بامیل وخال برسرش مراد لیتے ہین۔

(ع) سے نعل وہلال مراد لیتے ہین۔

(غ) سے نعل یک میخ برسر مراد لیتے ہین۔

(ف) سے سرِ افگندہ یا سے دراز مراد لیتے ہین۔

(ق) سے سر بزرگ و متواضع مراد لیتے ہین۔

(ک) سے منحنی عصا برداشتہ مراد لیتے ہین۔

(ل) سے راکع مراد لیتے ہین۔

(م) سے چشم بازو جزم اور جو چیز مدور ہو مراد لیتے ہین۔

(ن) سے ابرو و کمان مراد لیتے ہین۔

(و) سے طرۂ سرپیچیدہ و کنگرۂ حصار و چنگل باز مراد لیتے ہین۔

(ہ) سے گرہ و حلقہ و دو چشم مراد لیتے ہین۔

(لا) سے دو شاخہ و اژدہا اور مانند اسکے مراد لیتے ہین۔

(ی) سے شمر غابی و بط و بوتیمار و کلنگ مراد لیتے ہین۔

اور اسیطرح مرکبات کی بھی تشبیہات ہین اطناب کلام سمجھکر ان تشبیہات کو قلم انداز کیا

(حاشیہ اعمال معما) (دیکھو معما فغان نمبر ۹۰) (و معما فریدہ نمبر ۷۳) (دوم تحلیل) چار قسم اعمال تسہیلی سے ہی عمل تحلیل وہ ہے کہ لفظ مفرد کے اجزا کریا اور یہ اجزا غالب چار جزو تک ہوتے ہین تمام اس سے وہ اجزاء مستقل ہون مثلاً لفظ دشا ورزن

باب پنجم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ جیم ہین

نمبر ۲۶ معمّا باسم

جمال

بیت معمّا

کشیدم دست ازان زلفین چون شست
برون شد رشتۂ اقبالم از دست

شرح معمّا

یہ معما بعمل ترادف و تشبیہ ہی - دست کا ترجمہ عربی مین (ید) ہو اور زلفین باعتبار تشبیہ (ج د) ہی مراد یہان ملفوظی (جیم دال) ہی جب لفظ ید کو جیم دال سے نکالا تب اسم جمال روے تماہی جلوہ ہوا وہو المطلوب

نمبر ۲۷ معمّا باسم

جمال

بیت معمّا

(حاشیہ اعمال معمّا) جب اسکو تحلیل کیا یعنی دو جزو کیے ایک (شاد) دوسرا (روان) ان دونون کے جدا جدا معنے مستقل ہین اور اسیطرح لفظ (دندان) کے دو جزو کیے ایک (دن) دوسرا (دان) امر از دانستن تو یہ بھی اجزا مستقل ہوے اور

تاج مالک رقاب کشور حسن
سر جعدت بس ہست تا لب لعل

شرح معما

یہ معما بعمل ترکیب ہی جب (تاج مالک) کو جیم سے لام تک ترکیب دیا اسم جمال جلوہ نما ہوا یہی اشارہ مصرعہ ثانی مین ہی کہ سر جعد یعنی جیم سے لب لعل یعنی لام تک تاج مالک مین اسم جمال آشکارا ہوتا ہی وبس

نمبر ۲۸ معما باسم

جمال

بیت معما

گر رود آب عرب در آب ہند
نام آن سیمین بدن پیدا شود

شرح معما

یہ معما بعمل ترجمہ ترادف ہی عربی مین پانی کو (ما) کہتے ہین اور ہندی بھاشا مین (جل) کہتے ہین جب لفظ (ما) کو جل کے اندر رکھا جمال چہرہ کشا ہوا

(حاشیہ اعمال معما) خواہ اجزاء لفظ سے بعضے جزو مستقل ہون اور بعضے غیر مستقل جیسے (نصیبی بقا نون) کو مجزا کیا ایک (نصی) دوسرا (بی) تیسرا جزو (بقا) چوتھا جزو (نون) پس لفظ (بقا) و (نون) مستقل رہا اور (نصی)

جمال حبیب
اعمل ۱۲
یعنی جمال ۱۲
جعدہا نفع ...
اندل سر ۱۲

نمبر ۲۹ معما باسم

جمشید

بیت معما

چون دید شرف کرشمۂ ساقی ما
از جام تہی زبادۂ در آمد شیدا

شرح معما

یہ معما بعمل اسقاط ہے جب لفظ جام کو تہی اسے خالی کیا یعنی الف کو ساقط کیا تب جم رہا اور لفظ شیدا سے آخرہ حرف الف کو گرایا شید باقی رہا پھر جم اور شید کو متصل کیا تب اسم جمشید حاصل ہوا وہو المطلوب والمقصود

باب ششم مین بیان اُن اَسماء کا جو مُصدر بہ حاطی ہین

نمبر ۳۰ معما باسم

حیدر

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) و (بلی) غیر مستقل (فائدہ) معما مین معنی استقلال اور عدم استقلال کے یہ ہین کہ جو وہ جزو معنی معما مین بعینہ داخل ہو وہ مستقل ہے اور جو بعینہ اُس جزو کو معنی مین مداخلت نہو الا بعد ترکیب کسی کلمہ کے وہ غیر مستقل ہے

(فائدہ) ... باصطلاح اربابِ معما الفاظ تہی مجوف، خالی ... کو بمعنی نقصان ... بولتے ہین

بنمائے کہ ابتدائے حال دست
وبے زبرائے آخر کار

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف و انتقاد ہی۔ ابتدائے حرف حال (ح) ہی اور دست ترجمہ عربی کا (ید) ہو مراد (ید) اور آخر لفظ کار کا (ر) ہی کہ منسوبی پس (ح ید ر) کو ترکیب دینے سے اسم حیدر کرسی نشین ظہور ہوا ہو المطلوب

نمبر ۳۱ معما باسم

حسن

بیت معما

چو بستم صورت لبہائے خندان
نمودہ از تبسم شکل دندان

شرح معما

یہ معما بعمل تشبیہ و استعارہ ہی۔ لفظ لبہا از روئے قاعدہ انتقاد کے دونون جانب لفظ کے حروف کی طرف اشارہ ہی پس لبہائے لفظ

دہا بشبیہ اعمال معما (؟) خاتم اور جائز ہی کہ ان اجزا سے یا تمام لفظ مجزا مراد ہو جیسا کہ (دیکھو معمائے محسن نمبر ۲۰) یا تمام معنی محلل کے مراد ہون جیسے تحلیل کلمہ (زیبا) کہ (زی) و (با) ہی مراد اس سے یہ ہو کہ حرف (ے) حرف (با) ہی مثلاً

اشارہ بحروف اول [illegible] آخر لفظ خندان [illegible] حسن [illegible] شود

(خندان) کے کہ (خ) اور (ن) ہی انکو لیا اور تصحیف کیا تب (خن) کا حن بجاے حطی ہوا اور انکے درمیان مین شکل دندان کہ (س) ہی داخل کیا تب لفظ حسن نیک نما ہوا

نمبر ۳۲ معما باسم

حسن

بیت معما

دربر حسن از براے نام نیکوئی تو دل
از سکون بگذشت وزد بر حد فیروزی فتح

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی۔ لفظ حُسن اور حَسن مین تجنیس خطی ہی اور حسن بفتحتین معنی نیکو ہی الحاصل اس معما مین اظہار اعراب بھی ہی جب دل حُسن کا کہ (س) ہی سکون ای ساکن ہونے سے گذرا ای متحرک ہوا اور لفظ حد کے آغاز پر کہ (ح) ہی اسکو بھی فتح دیا تب اسم حَسَن حاصل ہوا

نمبر ۳۳ معما باسم

(حاشیۂ اعمال معما) اسطرح کہین (زید زیبا) اور مراد یہ ہو کہ حرف (ز) (جو زید مین ہی) وہ مبدل بحرف (با) ہوا تب (زید) بلفظ (بید) بابدال صورت پذیر ہوا پس تمام معنی محلل کی اس صورت مین مراد ہوئی

حسین

رباعی معما

اے خواجہ حسین گر تمہیں نہیں سکو نام
ور نام خود از بندہ شنو رمز تمام
نیمے ز فرد تیغ یمانی بشکن
وز بالا باز گونہ کن نیم نیام

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف و قلب ہے۔ تیغ کا عربی ترجمہ حسام ہے اسکا نیمہ آخرین کو کہ (ام) ہے ساقط کیا (حس) رہا پھر لفظ (نیام) کے نیمہ بالا کو کہ (نی) ہے وار گونہ یعنی قلب کیا (ین) ہوا جب (حس ین) کو ترکیب دیا حسین جلوہ فرما ہوا وہو المطلوب۔

نمبر ۳۴ معما باسم

حمید

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) (سوم ترکیب) چار قسم اعمال تسہیلی سے ہے یعنی چند دو لفظین کہ جو قبل ارادہ معنی معما کے جداگانہ تھین اب وقت معما کے انکو ایک لفظ اعتبار کرین اور اس مرکب سے معنی مراد سمجھین نہ لفظ مراد لین

دوشینہ شرف چو زار در ماند
آشفتہ مدیح باز ور خواند

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب بعض ہی اور ارباب معمّا لفظ آشفتہ بمقام قلب بعض بولتے ہین الحاصل جب لفظ مدیح مین عمل قلب بعض کیا تو حمید ہوا وہو المطلوب

زیر حرف د ۵ د
قلب بعض ۲
حمید شد ۱

باب ہفتم مین بیان اُن اسماء کا جو مُصدّر بہ خا معجمہ ہین

نمبر ۳۵ معمّا باسم

خضر

بیت معمّا

ترا است بر ورقِ گل دو خالِ عنبر فام
کہ گر بہ حصر در آید شرف برارد نام

شرح معمّا

دو نقطہ ۲
لفظ مراد ۳

یہ معمّا بعمل تسمیہ ہی — لفظ (حصر) کی تجنیس خطی خضر ہی جب (حاشیہ اعمال معمّا) جیسے ترکیب لفظ (موشی نگشتم) سے لفظ شیب کو ترکیب دیا اور معنے اسکے زیر و نشیب مراد لین نہ لفظ (شیب) مراد ہی اور یہ عمل عکس عمل تحلیل کے ہی اور عام ہو اس سے کہ لفظ مرکب کلمہ مستقل ہو

دو خال یعنی دو نقطہ اسپر دیے تب خضر ہو گیا

نمبر ۳۶ معمّا باسم

خسرو

بیت معمّا

نام بت من اگر بدانی
سی بست نہادہ بر سر سرو

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل حساب ہی - سی بے یعنی سہ بے مکتوبی ب ب ب کہ عدد ہر سہ (۶) ہین اور فارسی اسکی لفظ شش ہی اور عدد اسکے (۶۰۰) کہ مساوی عدد (خ) کے ہین جب حرف (خ) مکتوبی کو لفظ (سرو) پر لائے تب خسرو آشکار ہوا

باب ہشتم مین بیان ان اسماء کا جو مصدّر بدال مہملہ ہین

نمبر ۳۷ معمّا باسم

دارا

(حاشیہ اعمال معمّا) - یا بعضے کلمہ مستقل اور بعضے جزو کلمہ کا ہو اور لفظ چند بھی تمام ہی کہ اجزاے مرکب دو ہون یا زیادہ - اور کبھی مرکب سے بعینہ لفظ مراد ہوتی ہی نہ معنے (فائدہ) جاننا چاہیے کہ اجزاء مرکب کبھی قبل

رباعی معمّا

زلفش کہ نقاب آن رخ گلگون شد
زد شانہ و آن شب دراز افزون شد
بر ہمہ چو کشید آن صنم دامن زلف
از زلف وی انچہ بود کج بیرون شد

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تشبیہ و تبدیل ہی - نوادر طرق تبدیل سے ارباب معمّا زلف کو جیم دال لام سے تشبیہ دیتے ہین اس جگہ زلف سے مراد (دال) ملفوظی ہی جب لفظ دال کا دامن کہ (ل) ہی کشیدہ کیا ای ساقط کیا تب (دام) رہا اور مراد (مہ) سے مترادف اسکا لفظ قمر ہی اور حرف قمر کا اہل نجوم کے نزدیک (ر) ہی اور مراد زلف ثانی سے (ل) ہی جب لام سے کجی خمیدگی نکال ڈالی تب مبدل بالف ہوا پس (دا) (ر) (ا) کو ترکیب دیا تو دارا تخت نشین ظہور رہوا

نمبر ۳۸ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا - ترکیب کے مستقل ہوتے ہین جیسے ترکیب (داماں) کی دام آن سے مثال (دیکھو معمّا نمبر ۶۹) (فائدہ) مخفی نرہے کہ اجزاو مرکب کے بھی بموجب استقرار مثل محلل کے غالب چار جزو سے متجاوز نہین ہوتے

درویش علی

بیت معمّا

زلف مشکین ھرکہ برروی تو دیدای مہ عیان
یافت بی پایان دو شب را آفتابی درمیان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف ہی۔ زلف باعتبار تشبیہ کے (دال) ہی مراد (د) مکتوبی ہی اسکو لفظ (روی) سے الصاق کیا تو (دروی) ہوا اور دو شب سے مراد لفظ (شب و لیل) ہی جب اسکو بے پایان کیا یعنی حرف آخر کو کہ (ب ل) ہی ساقط کیا تب (درویش لی) ہوا پھر آفتاب کو کہ (ع) مکتوبی مراد ہی درمیان دو شب کے داخل کیا تو نام درویش علی رونما ہوا وہو المطلوب

باب نہم مین بیان اُن اسمار کا جو مُصدّر بہ رائے مہملہ ہین

نمبر ۳۹ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) ۔ مثال ترکیب دو جزو کی کہ ایک مستقل اور دوسرا غیر مستقل ہی (دیکھو معمّا شمس اللہ والا نمبر ۵۵ ۔ اور معمّا عمر نمبر ۶۹)
(چہارم تبدیل) ۔ یہ چار قسم اعمال تسہیلی سے جز کہ ایک لفظ دوسرے لفظ سے

رستم

رباعی معمّا

آن سرو کہ نخل تر بجالیش دیدیم
از حیرت قد دلربالیش دیدیم
آراستہ نخلہا(۱) بہ دیدیم ہمہ
تا ما سرِ خود بجاے پالیش دیدیم

شرح معمّا

یہ معما بعمل تشبیہ ہی - کہ نخل کو الف سے تشبیہ دیتے ہین جب لفظ آراستہ کے دونون الف کو ساقط کیا تو لفظ (رستہ) رہا پھر سر لفظ ما کو کہ (م) ہی بجاے اسکے پا کے کہ (ہ) ہی رکھا رستم ہوا

نمبر ۱۹ معمّا باسم

رستم

بیت معمّا

نامش بتو گویم و بگو پیشِ رقیب
ترسم کہ بہم برآید آشفتہ شود

(حاشیہ اعمال معمّا) بدل کرنا ہی (فائدہ) اس عمل معما مین مبدل منہ کو (فاسد) اور مبدل کو اکاین کہتے ہین اور یہی مطلوب ہی کہ معما مین مقصود بالذات ہوتا ہی

[illegible]

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل قلب بعض ہے کہ قلب بعض کے واسطے الفاظ بہم برآمدہ - آشفتہ - پریشان - بولتے ہین الحاصل جب لفظ ترسم مین عمل قلب بعض کیا تو (ات م) کو بعد (س) کے رکھا رستم ہوگیا

باب نہم مین بیان اُن اسمار کا جو مُصدّر بہ سین مہملہ ہین

نمبر ۱۸۱ معمّا باسم سہل

بیت معمّا

چو تابد مہر ازان فیروزہ ایوان
رسد نامم تو تا ناہید و کیوان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تلمیح ہے - مہر کا مترادف شمس ہے اسکا حرف باصطلاح اہل تنجیم (س) اور حرف ستارہ زہرہ کا (ہ) اور حرف ستارہ زحل کا (ل) ہے جب حروف کا مجموعہ کیا تو لفظ سہل ظاہر ہوا وہو المطلوب

(حاشیۂ اعمال معمّا) (بیان اعمال تحصیلی)

کہ واسطے تحصیل حروف کے بمنزلۂ مادہ اسم کے خصوصیت رکھتا ہے - یہ عمل نو قسم پر ہے (اول عمل تنصیص و تخصیص) نو اعمال تحصیلی سے ہے - پس

(فائدہ) اہل تنجیم وتقویم نے جو حروف واسطے بارہ برجون اور سات ستارون اور ایام ہفتہ کے مقرر کیے ہین وہ جدول مین منقوش ہین اور کار آمد معما ہین

جدول حروف مرموز واسطے بارہ برجون کے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۰	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ی

جدول حروف مرموز واسطے سات ستارون سیارہ کے

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
ر	د	ه	س	خ	ی	ل

جدول حروف مرموز واسطے ایام ہفتہ کہ آغاز یکشنبہ سے ہوتا ہے

یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
ا	ب	ج	د	ه	و	ز

جدول حروف مرموز شبہائے ہفتہ

شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
ا	لب	لج	لد	له	لو	لز

(حاشیہ اعمال معما) تنصیص عبارت ہے وہ تعرف سے ایک و کر ثانی حروف کا دوسرے اسمین سے بعض کو خاص امتیاز کرنا۔

اول کو تنصیص کہتے ہین اور دوسرے کو تخصیص بولتے ہین اور انکے انواع متعدد ہین

نمبر ۴۲ معما باسم

سلام

بیت معما

بو و روے تو گل ہوسے نو شگفتش	
نہد سر سنبلت بر دامن گل	

شرح معما

یہ معما بعمل انتقاد و تسمیہ ہی۔ سر ای حرف اول لفظ سنبلت کا (س) ہی اسکو دامن ای آخر حرف لفظ گل پر کہ (ل) ہی رکھا مراد (لام) ملفوظی تب لفظ سلام نے سلامتی سے منھ دکھایا

نمبر ۴۳ معما باسم

سعید

بیت معما

قد چون سرو تو ای ماہ بطرف چشم	
نہ چنانست کہ سیلاب (الف) فراقش ببرد	

(حاشیہ اعمال معما) (۱) بعینہ مقصود کی طرف اشارہ بغیر تعرض حروف و کلمات دوسرے کے (دیکھو معما کریم نمبر ۲۷) (۲) تعین کرنا جد مقصود کا ساتھ کسی لفظ کے ہوکہ متصل تعمیہ (دیکھو معما ایاز نمبر ۱۴) (انتباہ حروف تنصیص سے بعضے لفظ اور بعضے معنے کا لینا-

(الف) گفتوں فارسی آن یک عدد س ... مساوی عدد (م) ... عدد جیم ملفوظی ... لفظ ... مساوی عدد ... جار و قیر (۱۰) ... مساوی عدد ... لفظ ... دوست ۱۱

شرح معما

یہ معما بعمل تشبیہ و حسابی و ترجمہ ہی پس قد سے مراد تشبیہاً (۱) عدد ہی
کہ جسکی فارسی لفظ (یکے) ہی اور عدد یکے کے از راہ حساب جمل (۴۰) ہین
جسکا حرف (م) ہوا مراد (میم) ملفوظی ہی کہ جسکے عدد (۹۰) ہوئے
اور فارسی اسکی لفظ نود ہی کہ جسکے عدد (۶۰) ہین مساوی عدد
(س) کے مراد اس جگہ (س) ہی طرف ای کنار ہی لفظ چشم کے کہ
(م) ہی جسکے عدد (۴۰) یعنے چار عشر ہین اور چار اور عشر ملکر
(۱۴) ہوئے پس باعتبار عدد و اربع عشر کے یہ مساوی لفظ (ید) کے ہی
مراد لفظ ید جب (س) کو لفظ (ید) سے ملایا سید ہوا

نمبر ۴۴ معما باسم سید

رباعی معما

این قصیدہ ببین کہ در جہان اندر شد
تا نشود م بچشم کم باور شد
چون خواجہ سعید نیک بختی دیدم
چشمش بکشید ند دردان مہتر شد

(حاشیہ اعمال معما) جائز نہین ہان درحالت ضرورت قصد معنے کا اشارہ کرنا واجب ہوگا (دیکھو معما افراسیاب نمبر ۱۲) (۳) اشارہ کرنا ساتھ کسی لفظ یا الفاظ غیر متصل حروف مقصود کے (دیکھو معما جلال نمبر ۲۷) (۴) حصول تعین

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل حذف و اسقاط ہی۔ سعید بمعنی نیکبخت ہی جب (ع) سعید کو حذف کیا تب سید ہوا

نمبر ۴۵ معمّا باسم

سعید

بیت معمّا

از غایت مہر ست کہ در عہد تو دل
پیوستہ گدا از دو دو چندان گردد

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تبدیل ہی مہر کا مرادف شمس ہی غایت ای حرف آخر اسکا (س) ہی اور لفظ عہد کا دل (ہ) ہی کہ جسکے عدد پانچ ہین جب اس پانچ کو دونا کیا دس ہوئے مساوی عدد (ی) کے مراد (ی) کمتو بی ہر فکاہ (س) عید کو ترکیب دیا اسم سعید حاصل ہوا و ہو المطلوب

نمبر ۴۶ معمّا باسم

سراج

رحاشیہ اعمال معمّا) مقصود کا بعض سے کلام ہوا (دیکھو معمّا بہار نمبر ۲۱) (۵) مجموع حروف تنصیص مین بعد تعریف کے دو لفظ اختیار کرنا اس صورت مین لازم ہوگا کہ اشارہ طرف تعدد کے کیا ہووے (دیکھو معمّا میراولاد نمبر ۱۹) (۶) مجموع حروف

بیت معمّا

در خطۂ خوبی چو زمہ خواہی باج	
صفری کم کن ز اول لفظ خراج	

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل حساب ہی (خ) خراج کے عدد (۶۰۰) ہین جب ایک صفر یعنی نقطہ مرتبہ کا کم کیا تب چھ سو کے (۶۰) رہے کہ مساوی عدد (س) کے ہی اسکو بجاے (خ) کے قائم کیا تب لفظ سراج ہوا

نمبر ۴۷ معمّا باسم

سیف

بیت معمّا

تشنہ ایم و جہان پر آب حیات	
با سبو سے تہی کنار فرات	

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل اسقاط ہی جب لفظ سبو سے (ا ب و) کو ساقط کیا کیونکہ الفاظ تہی۔ خالی۔ مجوف کو ارباب معمّا بمقام اسقاط بین الطرفین

(حاشیہ اعمال معمّا) دو اسم کو باہم ملاوین اور ایک محل مین ملاوین اور ہر ایک اسم کی جدائی پر اشارہ کرین (۷) جو تنصیص بعمل قلب حاصل ہو۔ (دیکھے معما نادی شاہ نمبر ۵۲) (۸) جو تنصیص متضمن کنایہ ہو۔

بولتے ہین تو لفظ (سی) رہا اسکو کنارسے پر لفظ فرات کے کہ (ف م) کمتوبی ہے لائے تب لفظ سیف قلم و آشکار ہوا وہو المطلوب۔

نمبر ۴۸ معمّا باسم

سلطان

بیت معمّا

لب ساقی و لطف بحید او گر بود گو مباش سے بمیان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل انتقاد اور اسقاط ہے لب لفظ ساقی کہ حرف (س) ہے اور لفظ لطف کو بحید کیا اسی حرف آخر (ف) کو ساقط کیا تب (لط) رہا پھر لفظ می یعنی (م ی) کو لفظ (میان) سے حذف کیا تب (ان) باقی رہا پس مجموعہ حروف حصلکی ترکیب سے کہ (س لط ان) ہے اسم سلطان حاصل ہوا

باب یازدہم مین بیان ان اسماء کا جو مُصدّر بشین منقوطہ ہو

نمبر ۴۹ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) (دوم تسمیہ) نوا عمال تحصیل سے کہ عبارت ہے کہ اسم بولین اور مسمّی مراد لین یا بالعکس اس عمل تسمیہ کے دو اسلوب ہین ایک اسم بولین اور مسمّی مراد لین مثلاً قاف اسم بولین اور مسمّی (ق) مراد لین (دیکھو معمّا باب نمبر ۱۹)

الف دہ بنداد
حرف نقص ۱
لام دہ بنداد
نقص ہے ۱۲

شمس

بیت معما

	رود عمرم بسر بہ وجہِ دلخواہ چو وقت تنہا بُدم در سالی آن ماہ	

شرح معما

یہ معما بقاعدہ حسابی ہے ۳۶۰ دن سال کے مقرر ہیں مساوی عدد لفظ (شمس) کے مراد لفظ شمس ہی جب کہ ماہ اسی حرف اول ماہ کو کہ (م) کہتے ہیں لفظ (شمس) کے درمیان رکھا تب اسم شمس روشن ہوا

نمبر ۵۸ معما باسم

شیخ

بیت معما

	برعکس لبِ حبیب دیدم چیزیکہ مدام قوت روح ست	

(حاشیہ اعمال معما) اور (معما علا نمبر ۳۲) اور (معما شرف نمبر ۵۳) اور (معما قاسم نمبر ۴۵)۔

(سوم عمل تلمیحی لو اعمال تحصیلی سے کہ لفظ مذکور سے اشارہ طرف اُس لفظ کے

شرح معمآ

یہ معما بعمل حساب و ترادف ہی - لب و یرین لفظ حبیب کہ (ب) ہی اور عدد اسکے (۲) ہین جب رقم (۲) کو بر عکس اسی قلب کیا تب (۶) ہوئے اور (۶) کو زبان فارسی مین شش کہتے ہین اور عدد لفظ شش کہ (۶۰۰) ہین مساوی ہین عدد (خ) کے مراد (خ) اور ترجمہ عربی مین لفظ چیز کا لفظ (شی) ہی جب اسکو حرف (خ) پر لائے تب لفظ شیخ ظہور پذیر ہوا وہو المطلوب

نمبر ۱۵ معما باسم

شجاع

بیت معمآ

شب آن شمع دل از صد غصہ پرداخت	
کہ رخ بنمود و جا بر چشم من ساخت	

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف و اشتراک ہی - رخ اسی حرف اول شمع کہ (ش) ہی اور لفظ جا کو چشم پر کہ مترادف (عین) ہی مراد (ع) مکتوبی ہی رکھا

(حاشیہ اعمال معمآ) کہ ہین کہ جو دوسرے مقام پر کہ جا اصطلاح علوم سے مشہور ہی مثال دیکھو معما احمد نمبر ۴۴) اور تلمیح مین کبھی رقوم تقویمی پر بھی اکتفا ہوتا ہی مثال (دیکھو معما سہل نمبر ۱۴) اور (معما عطا نمبر ۱۷) اور (معما صاعد نمبر ۵۹) اور (معما لطیف نمبر ۱۴)

(جاع) ہوا پھر (اش) کو (جاع) پر لائے شجاع ہوا

نمبر ۲ معما باسم

شادی شاہ

بیت معما

در شہر رقیبان نتوان گفتن فاش
نام صنمی کہ ہست دل ہاشید اش

شرح معما

یہ معما بعمل قلب کلی و تحصیلی ہے جب لفظ (ہاشید اش) کو قلب کیا
نوشادی شاہ ہوا

نمبر ۳ معما باسم

شرف

بیت معما

این جانب شرع و زان سو کشف
بایست درین میان شرف را

اما شرح اعمال معما (چہارم و پنجم) ترادف و اشتراک کو اعمال
تحصیلی سے ہے گو عمل ترادف و اشتراک بظاہر ایک شی ہے بر حقیقت ہر ایک کی
جدا جدا ہے ترادف وہ ہے کہ جب ایک کلمہ ذکر کریں اور کلمہ دوسرا مراد لیں کہ

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تسمیہ ہی جب ایک جانب (ش) اور دوسری طرف (فا) اور درمیان مین ان دونون کے (ر) کو رکھا تب شرف نے اوج ظہور پایا

نمبر ۵۴ معمّا باسم

شروان

بیت معمّا

شرف از نام شریف تو نشان می جوید لبِ شیرین تو پیوستہ بجان می گوید	

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف ہی جب لب لفظ شیرین کو کہ (ش) ہی ساتھ مترادف لفظ جان کے کہ (روان) ہی ملایا شروان ہوا

فائدہ) ترادف کبھی الفاظ مفرد اسم فعل حرف مین ہوتا ہی اور کبھی مرکب مین وہ تام اور غیر تام بھی ہوتا ہی

نمبر ۵۵ معمّا باسم

(حاشیۂ اعمال معمّا) اسکے ہم معنے ہوا جد ترادف عام ہی اصطلاح مین ... اور زبان بین یا اور معنی مین جیسے لفظ (زبان) بولین اور (لسان) مراد لین یا لفظ مہر کہ یعنی ہم ہی آفتاب اراده کرین اور اشتراک ایک لفظ ہی کہ دو معنے مین موضوع ہو

پیکر حروف رودان

شمس الدولہ

رباعی معمّا

شمس الدولہ تو بامروّت جفتی
کز بہرِ بُرون بُرونِ دل آشفتی
مہرت دیدم سرِ پدر در تہ پاے
بنہادی و آنگاہ مرا او را گفتی

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف و ترکیب ہی مہر شمس ہی اور ترجمہ پدر کا عربی مین (والد) ہی جب اسکے واو مکتوبی کو تہ پا آخر بعد دال کے رکھا تب وہ الدو (الدو) ہو گیا اور لفظ (مرا او را) کا ترجمہ عربی مین لفظ لہ ہی بس مجموع ترکیب سے اسم شمس الدولہ روشن ہوا

نمبر ۵۶ معمّا باسم

شاہ رستم

بیت معمّا

(حاشیہ اعمال معمّا) یاز ائد ہین۔ (فائدہ) اصل یہ ہی کہ ترادف مین لفظ مذکور سے ارادہ ان معنی کا کرینگے کہ غیر معنی معمائی مین مطلوب ہو اور اشتراک مین ایک لفظ سے کہ موضوع واسطے دو معنی یا بیشتر کے ہو پس جو معنی کہ باعتبار معنی ہوئیگی کے

شمس ۱۲ والد ۱۲ الدو ۱۲ مراد ورا ۱۲ عربی ۱۲

سروے کہ طوبی اسا از سدرہ برگذشتہ
در شہر تا در آمد رستم ز سر گذشتہ

شرح معما

یہ معما بعمل تکمیلی ہی جو مخصوص اعمال تکمیلی سے ہی کہ اکثر بتوسط لفظ (در) مستعمل ہوتا ہی سرو طوبی باعتبار تشبیہ الف ہی مراد (الف) مکتوبی جب الف کو بعد (ش) لفظ (شہر) کے لائے شاہ ہوا اور لفظ (رستم) کے سر کو کہ (ر) ہی ساقط کیا شاہ رستم نے میدان ظہور مین ٹھاٹھ جمایا

باب شانزدہم مین بیان ان اسماء کا جو مصدریہ صاد مہملہ ہین

نمبر ۸۵ معما باسم

صدر

بیت معما

اگر خورشید در حشمت زبون ست
رخ آن مہ جبین بار سے کہ چون ست

(حاشیہ اعمال معما) مراد کھینچ لگا ہولدہ باعتبار معما نحالف اسکے مراد لینگے مثلاً اگر (ماہ) سے ارادہ قمر کرین یہ مترادف ہی اور جو ماہ بمعنی شہر یعنی مہینہ مراد لین تب اشتراک ہی اور اسی طرح لفظ (چون) کہ بمعنی شرط ہی شعر مین بس حالت معما مین اسکے معنے تشبیہ کے

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی - مراد مہ سے مترادف اسکا قمر ہی کہ رخ
اہو حرف اول اسکا (ق) ہی کہ جسکے عدد رقمی سَو ہین اور فارسی
سَو کی (صد) ہی مراد لفظ (صد) بار سے اہی ساتھ حرف (ر) کے
(ر) کو جب لفظ صد کے لاحق کیا تب اسم صدر صدر نشین ہوا

نمبر ۵۸ معما باسم

صدر

بیت معما

دگرگون شد ز صبر بے برم حال	
زخون دیدہ کردم روئے زر دال	

شرح معما

یہ معما بعمل تبدیل و ترکیب و اسقاط ہی جب لفظ صبر کو بے بر کیا
یعنی لفظ بر کو صبر سے ساقط کیا تب (ص) رہا پھر لفظ زرد کو تحلیل
کیا ای مجزا ایک جزو (زر) دوسرا (د) پھر روئے زر کو دال کیا
(زر کا د رہا) پھر (ص ر) کو باہم ترکیب یا صدر ہوا

(حاشیہ اعمال معما) ارادہ کرین یا ذکر چشم کا ہو اور مراد اس سے حرف (ع) ہو
پس ایسی حالتوں مین کبھی اشتراک در ضمن ترادف ہوگا امثلہ دیکھو معما شجاع
نمبر (۵۱) و معما شروان نمبر (۵۴) و معما بہمن نمبر ۲۲ و معما مسعود نمبر ۹۲

نمبر ۵۹ معمّا باسم

صاعد

ہیت معمّا

باآنکہ دل ز من برد ہستم بجان اسیرش
بیدل صفاست ما را با چشم شیر گیرش

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تلمیح و اسقاط و ترادف ہی جب لفظ (صفا) کو بیدل کیا یعنی (ف) کو کہ دل اُسکا ہی ساقط کیا تب لفظ (صا) رہا پھر چشم کہ مترادف عین ہی مراد (ع) مکتوبی ہی اور لفظ شیر کہ مترادف اسکا اسد ہی مراد برج اسد اُسکا حرف علامت بقاعدہ نجوم (د) مکتوبی ہی جسوقت (صا ع د) کو ترکیب دیا لفظ صاعد اوج گیر اسے ظہور ہوا

باب سیزدہم مین بیان اُن اسماء کا جو مصدر بہ ضاد معجمہ ہین

نمبر ۶۰ معمّا باسم

(حاشیہ اعمال معمّا) در (معمّا ہند و نمبر ۱۰۴) در (معمّا ہمام نمبر ۱۰۲) در (معمّا مجد الدین نمبر ۹۰) در (معمّا یحیی نمبر ۱۰۵)

(ششم عمل تصحیف) نو اعمال تحصیلی سے تصحیف کہتے ہین تغییر صورت لفظی محدود

دل صفا ف ۱۲
مراد برج اسد
حرف علامت اسد (د) ۱۲

ضیا

قطعۂ معما

نقاش قلم گرفت و قدؔ نو نگاشت
پرگار کشادہ رانگونسار بداشت
تادور خطت کشد ولی از نامت
بود آن رقمی چو جاے اندیشہ گماشت

شرح معما

یہ معما بعمل حساب باسلوب رقمی ہے لفظ قلم اور قد سے باعتبار تشبیہ الف کے بعد الف کتوبی مراد ہے اسطرح (۱۱) پھر صورت پرگار کی جو کہ (۸) ہے سرنگون کیا تو (۸) کی صورت ہوتی ہے جب سب کو ملجاظ مراتب جمع کیا (۸۱۱) ہوے یہ عدد مطابق حساب جمل صغیر کے عدد لفظ ضیا سے برابر ہوے اور اسم ضیا روشن ہوا وہو المطلوب والمقصود

باب چہاردہم مین بیان اُن اسما کا جو مُصدّرہ بطا کے مطبقہ ہین

نمبر ۱۶ معما باسم

(حاشیہ اعمال معما) اثبات واسطے حصول مادہ کے پس تصحیف دو نوع پر ہوتی ہے ایک تصحیف وضعی ہے کہ بصیغہ تصحیف ہوتی ہے اور وہ لفظ تصحیف اور مصحف کی رسم و نقش و شکل و صورت مین باہم نظیر ہوتی ہے۔ مثال وضعی (دیکھو معما عیسٰی نمبر ۶۲)

طیفور

بیت معمّا

ترکے کہ فدائے نامِ او کرد ہندوئے فلک دو خانہ بہ فور

یعنی جدی و دلو دو خانہ زحل

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تلمیح ہی ہندوئے فلک ستارہ زحل ہی اور اسکے لیے دو برج مقرر ہین ایک برج جدی کہ حرف علامت اسکا (ط) مکتوبی ہی دوسرا برج دلو کہ حرف علامت اسکا (ی) ہی پس جب طا و یا کو لفظ (فور) پر لائے (طیفور) ہوا وہو المطلوب

باب پانزدہم مین بیان ان اسمار کا جو مصدر بہ عین مہملہ ہین

نمبر ۶۲ معمّا باسم

عیسی

(حاشیہ اعمال معمّا) در (معمّا ابو تراب نمبر ۹) در معمّا میر حسین نمبر ۲۸ و معمّا عمران نمبر ۶۳) دوسری تصحیف جعلی) اسمین محو و اثبات نقاط کی حاجت ہوتی ہی اور تعبیر نقطہ کی تشبیہاً الفاظ ذیل سے کرتے ہین - گوہر - خال - دانہ - ذرہ - اور مانند

بیت معمّا

چو بینم صورتِ عیشے مہِ ما
ازان نامِ خوشت گردد مہیّا

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تصحیف وضعی ہی جب لفظ عیشی کو تصحیف یعنی تغیر صورت اسکے حروف کا کیا کہ شین منقوطہ کو سین مہملہ کیا تب عیشی سے عیسی معجزہ نما سے ظہور ہوا

نمبر ٦٣ معمّا باسم

عمران

بیت معمّا

گر بدانی نام آن شکر لبِ شیرین دہان
دیدہ بر شکلِ دہانش بند زان نقشے نشان

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تصحیف ہی - لفظ دیدہ کا مترادف عین مراد ہی (ع) نکتوبی اسکو اوپر شکل دہان کے کہ باعتبار تشبیہ استعارہ (م) ہی

(حاشیہ اعمالِ معمّا) - انکے مثال (دیکھو امعاموسی نمبر ۸ ۳)

اور جو اشارہ محو و اثبات کا بواسطہ ان الفاظ کے ہو مثل - افشاندن سوختن سودن - رَفتن - بالفتح رُفتن بالضم تو اسکو بھی تصحیف جعلی کہتے ہین -

لائے (عم) حاصل ہوا اسکو زان پر کہ تجنیس خطی اسکی (ران) ہی منضم کیا
تب عمران صورت گیر ہوا

نمبر ۶۴ معما باسم

علی

بیت معما

چشم بکشا زلف بشکن جانِ من
بہرِ تسکینِ دلِ بریانِ من

شرح معما

یہ معما بعمل تکمیلی ہی بہ ترتیب حروف و تصحیح حرکت وسکون اور یہ مستحسنات معما سے ہی ضروری نہین ہی - چشم مترادف عین ہی مراد (ع) مکتوبی اسکو کشادہ کیا اہی فتح یعنی زبر دیا کیونکہ الفتح بمعنی کشادن ہی اور زلف باعتبار تشبیہ لام ہی مراد (ل) مکتوبی اسکو شکستہ کیا اہی کسرہ یعنی زیر دیا کیونکہ الکسر بمعنی شکستن ہی اور تسکین اہی ساکن کیا دل کو کہ بیچ والا حرف لفظ بریان کا کہ (ی) ہی تب باتصال (ع ل ی) کے نام علی کا تجلی ہوا

(حاشیہ اعمال معما) - اور یہی الفاظ عمل اسقاط مین بھی کار آمد ہوتے ہین جیسا کہ عمل تکمیلی مین آویگا -

(فائدہ) مخفی نرہے کہ فرق درمیان تصحیف اور تبدیل کے یہ ہی کہ عمل

نمبر ۶۵ معما باسم

علی

بیت معما

در طلبت شد فلک بے سر و پا ای پری	
از طرفے آفتاب و ز طرفے مشتری	

شرح معما

یہ معما بعمل تکمیلی ہی کہ حرف وسط کو اصل اور طرفین کے حروف کو اس سے ملانا جب لفظ (فلک) بے سر و پا ہوا یعنی حرف اول (ف) اور حرف آخر (ک) ساقط ہوا تب (ل) رہگیا اسکے اول آفتاب کہ مترادف عین ہی مراد (ع) مکتوبی لائے اور آخر لام کے مشتری کہ حرف علامت اسکا (ی) مکتوبی ہی لاحق کیا لفظ علی تخت نشین ظہور ہوا و ہو المطلوب

نمبر ۶۶ معما باسم

علی

(حاشیہ اعمال معما) تصحیف مین غرض صورت مراد ہی اور تبدیل مین سرانجام ذات حرف کا مراد ہی - مثال دیکھو معما خضر نمبر ۳۵ - ہفتم تشبیہ و استعارہ) نو اعمال تحصیلی سے تشبیہ مشابہ اور مانند کرنا ہی ایک

بیت معمّا

بمہرت بیدلی زاغیار معاف ست
(عبیدلی شد)
کشستہ در میان دست از خلاف است

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل اسقاط و تجنیس ہے۔ مہر بمعنی محبت و نیز مہر بمعنی آفتاب ہے اس جگہ معمّا کی راہ سے بمعنی آفتاب کہ عین ہے مراد (ع) کو بیدلی جب اسکو لفظ (بیدلی) پر داخل کیا عبیدلی ہوا اسمین سے خلاف کو کہ معنی بیدہ ہے شستہ ہے ساقط کیا علی جلوہ فرما ہوا

(فائدہ) فن معمّا مین واسطے حذف اور اسقاط کے الفاظ مفصلہ استعمال کرتے ہین۔ شستن۔ رفتن۔ رُفتن۔ باختن۔ تاختن۔ گداختن افتادن۔ کشادن۔ ریختن۔ چیدن۔ بُریدن۔ دریدن۔ پُریدن پوشیدن۔ نہفتن۔ زیان کردن۔ برباد کردن۔ زدودن۔ پاشیدن۔ شکستن۔ گسستن۔ سوختن۔ اور مثل انکے جیسے گنجیدن۔ سعدن۔ کوفتن۔ گریختن۔ رستن۔ جستن ہے۔

(فائدہ) الفاظ ذیل نیست و نابود ترک شی پر بولے جاتے ہین و علی ہذا وداع۔ فراق۔ دوری۔ مہجوری۔ اور مانند انکے۔ محروم۔ مایوس

(حاشیہ اعمال معمّا)۔ چیز کو ایک چیز کے ساتھ بجز تشبیہ اور استعارہ یہ ہے کہ ایک لفظ کے معنی حقیقی ہون اسکو شاعر یا منشی معنی حقیقی سے نقل کرکے اور چیز پر بطور عاریت استعمال کرے جیسے۔ نرگس۔ آہو کو بجاے چشم

دامن چیدن - پشت گردانیدن - دست شستن - وداع کردن وغیرہ

(فائدہ) یہ الفاظ بمقام نقصان بین الطرفین بولتے ہین - مجوف - تہی - خالی اور جو انکے مانند ہو -

(فائدہ) خاص نقصان واسقاط حرف آخر کے لیے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہین

ناقص - ابتر - کوتاہ - مختصر - اور انکے مثل جو ہو -

(فائدہ) - لفظ - نیست - نابود سے نفی منقوص کی مراد ہوتی ہے اور لفظ ندارد سے نفی منقوص منہ کی مراد ہوتی ہے

(فائدہ) - صیغہ قلب کل کے لیے ارباب معمانے الفاظ ذیل خاص کیے ہین قلب - واژگونہ - عکس - گشتن -

اور صیغۂ قلب بعض کے واسطے یہ الفاظ ہین

بہم برآمدہ - پریشان - آشفتہ - اور اسی طرح جب لفظ زیروبالا بولین دو کلمہ پر تب قلب کل مراد ہوگی نہ بعض فافہم

نمبر ۶۷ معما باسم

(حاشیہ اعمال معما) - بولتے ہین قسمرد کو بجاے قد و علی ہذا دیگر الفاظ جیسے بجاے (الف) - یہ الفاظ بولین - سرو - ستون - تیر - نخل - خامہ قد وغیرہ - یا بجاے نون کے ابرو ہلال - استعمال کرین - اور ادم - ل

علا

بیت معما

بہ دو چشمت بلائے جانم ای دوست
خلاصی زین بلا نتوانم ای دوست

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی۔ چشم بمعنی عین مراد (ع) مکتوبی ہی جب اسکو ساتھ (لا) کے کہ بلا مین ہی ملایا علا ہوا

نمبر ۶۸ معما باسم

عمر

بیت معما

مپوشان خالِ خود از سینہ ریشان
کہ دودہ از دانۂ مرغ اید پریشان

شرح معما

یہ معما بعمل قلب بعض ہی۔ جب لفظ مرغ سے نقطہ غین نکالا گیا (حاشیہ اعمال معما) بجگہ نقطہ لادین یا (س) کی جگہ۔ دندان۔ یا (م) کے مقام پر دہان بولین مثال دیکھو (معما حسن نمبر ۳۱)۔

(ہشتم عمل حسابی) نو اعمال تحصیلی سے بس اعمال حسابی کے پانچ اسلوب ہین

اشارہ قلب بعض

بہ تشبیہ خال ہی پوشیدہ اسی ساقط کیا تب (مرع) ہوا اسکو
قلب بعض کیا تو نام عمر شوکت پذیر ظہور ہوا
افادۂ ارباب معما لفظ پوشیدن کو بمقام اسقاط و لفظ پریشان کو بمقام
قلب بعض بولتے ہین

نمبر ٦٩ معما باسم

عمر

بیت معما

	مرغِ دلہا سے کسان را بتمام ان غمزہ ہمہ خود ساختہ بے دانہ و دام ان غمزہ	

شرح معما

یہ معما بعمل ترکیب و اسقاط ہی جبکہ لفظ (غمزہ) کو بے دانہ یعنی
بے نقاط کیا تب (عمرہ) رہا پھر دام ان کو ترکیب دیا (دامان)
ہوا تو دامان لفظ (عمرہ) کا گرہ (ہ) ہی ساقط کیا تب نام عمر
شان ظہور مین آیا وہو المطلوب

نمبر ٧٠ معما باسم

(حاشیۂ احوال معما) (١) اسلوب اسمی کہ اسم عددی کو ذکر کرین اور
حرف مخصوص اس عدد کا مراد لین مثال (دیکھو معما بالائی نمبر ١٤) اور معما
احمد نمبر ٥) (٢) اسلوب عددی کہ حرف کو ذکر کرین اور اس سے عدد

عثمان

بیت معما

	پے نام خوبان خورشید ابرار کشاد از ہم دو انگشت نگونسار	

مراد ارغ
معنوی ۱۲
سمہ اکبر

شرح معما

یہ معما بعمل حساب قمی و ترادف ہی خورشید مترادف اسکا (عین) ہی مراد (ع م مکتوبی دو انگشت نگونسار صورت ہندسہ (۸) اور عربی اسکی لفظ (ثمان) ہی جب (ع ثمان) کو ملایا نام عثمان جلوہ پذیر ہوا

نمبر ۱۸۲ معما باسم عطا

بیت معما

	فشاند از خندہ آن لعل گہر بار ز گنج دیدہ ام دُرِّ نگونسار	

(حاشیہ اعمال معما) - اس حرفہ کے مراد ہین مثال (دیکھو معما عثمان نمبر ۷) اور (معما صد نمبر ۵۰) - (۳) اسلوب احصائی کہ خواص احوال عدد کو ذکر کرین اور اس سے اسم اس عدد یا حرف کا مراد لین

شرح معما

یہ معما بعمل تلمیح و اسقاط ہی۔ کنج دیدہ ای حرف کنارۂ لفظ (دیدہ) کہ (د) ہی اور دال بقاعدۂ نجوم حرف علامت (عطارد) ہی جو ستارہ کا نام ہی جب اس سے لفظ (رد) کو کہ اسکا قلب (در) ہی افتاد ای ساقط کیا تب نام عطا ظاہر ہوا و ہو المطلوب

نمبر ۶۲ معما باسم

عوض

بیت معما

	بر لب حوض چون دہان شستی چشمۂ خضر شد کنارۂ حوض	

شرح معما

یہ معما بعمل تبدیل ہی۔ جب لب ای سر حرف لفظ حوض کو شستہ کیا ای ساقط کیا تو (وض) رہا اسکی جگہ چشمہ کہ بمعنی عین ہی مراد (ع) مکتوبی لائے تو (عوض) ہوا پس بترکیب نام عوض ظاہر ہوا (فائدہ) جاننا چاہیے لفظ عین کے معنی بہت ہین معمائین کہین

(حاشیہ اعمال معما) کہ انتقال ذہن اس طرف منتقل ہوا اور اس اسلوب کے فروعات بہت ہین مانند عدد زوج فرد ناقص تام زائد منطق اصم تنصیف تثلیث تضعیف وغیرہ کہ بغیر معلومات فن حساب اسپر کوئی حاوی نہین ہو سکتا (۴) اسلوب انحصاری کہ ذکر کرنا

ملفوظی کو مکتوبی اور کہین مکتوبی کو ملفوظی مراد لیتے ہین

تفصیل معانی لفظ عین بالفتح کی درج جدول ہین

۱	چشم	۱۱	اہل شہر	۲۱	گزندہ ہر چیز	۳۱	کجی و میل ترازو
۲	چشمۂ آب	۱۲	اہل خانہ	۲۲	دائرہ باریک تر شکن دگر	۳۲	ناحیہ
۳	آفتاب	۱۳	نام شہرے از بلاد دیلم	۲۳	دیدبان	۳۳	نصف دانگ از هفت دینار
۴	چاہک زانو	۱۴	نام موضعی بشام	۲۴	جاسوس		
۵	شعاع آفتاب	۱۵	نام موضعی بیمن	۲۵	ذات	۳۴	نظر کردن
۶	باران	۱۶	آب روان	۲۶	نفس	۳۵	چشم زخم رسانیدن
۷	نہر کاریزہ	۱۷	چرمی درزہ کمان	۲۷	حقیقت	۳۶	برادر پدری و مادری
۸	زر سرخ	۱۸	گروہ	۲۸	پیشوا		
۹	مال	۱۹	حاضر از ہر چیز	۲۹	ابر پیدا از جانب قبلہ	۳۷	مغاک
۱۰	دینار	۲۰	نام حرفے	۳۰	دیدار مردم	۳۸	اکثر قوم کثیر المال

بعضون نے اڑتالیس معنے لکھے ہین اور بعضون نے زائد اس سے

باب شانزدہم مین بیان ان اسماء کا جو مصدر بہ فا ہین

درحاشیہ اعمال معما ۔ ایسے معدود کا کہ اسکا حصر عدد یقینی مین مشہور ہو جیسے موالید ثلاثہ

یا ارکان یا حواس ظاہری مثال (دیکھو معما احمد نمبر ۶) اور (معما شمس نمبر ۴۹) ا(۵)

اسلوب رقمی کہ اشارہ کرین طرف بعض قسم کے ارقام ہندسی سے اور اس سے اسکا عدد

نمبر ۲۴۳ معما باسم

فرید

بیت معما

اول فصل بہارست بیا کاخر روز	خوش بود دامن باغی و رخ دلداری

شرح معما

یہ معما بعمل انتقاد ہی حرف اول لفظ فصل کا (ف) ہی اور (روز) کا حرف علامت نزدیک اہل معما کے (ر) ہی اور دامن ای حرف آخری لفظ باغی کا (ی) ہی اور رخ ای حرف اول لفظ (دلدار) کا (د) ہی پس مجموع (ف ری د) کے ملانے سے اسم فرید آشکارا ہوا وہو المطلوب

باب ہفتہ ہم مین بیان ان اسماء کا جو مصدر بہ قاف ہین

نمبر ۲۴۴ معما باسم

قطب

(حاشیہ اعمال معما) مراد لین اسکے دو طریق ہین ایک اشارہ کرنا طرف اثبات و اسقاط ہیئت رقمی کے مثال دیکھو معما سراج نمبر ۲۴۶ دوسرے ارقام کو آپس مین ترکیب دین مثال دیکھو معما یوسف نمبر ۱۰۱ —

بیت معما

اشکِ خونین در گریبان خواستم پنہان کنم
قطرہ بے رہ رفت در دامانِ محبوب اوفتاد

شرح معما

یہ معما بعمل تنقیص ہی جبکہ لفظ (قطرہ) کو بغیر لفظ (رہ) کے کیا تب (قط) رہا اور دامان اسی حرف آخرین لفظ محبوب کا کہ (ب) ہی اسمیں ملایا تب اسم قطب طالع و ظاہر ہوا

نمبر ۶۵ معما باسم

قاسم

بیت معما

چون خواست شرف کہ نامش آرد بقلم
طے کرد دو حرف را ز قانون ستم

شرح معما

یہ معما بعمل تسمیہ ہی جب لفظ قانون ستم سے (نون) ملفوظی اور (ت) مکتوبی کو طے کیا اسے نکالا تب نام قاسم چہرہ نما ہوا

(حاشیہ اعمال معما) (انہیں کنایہ) نو اعمال تحصیلی سے کہ جو عبارت ہی کہ کسی شی کو اسکے کسی وصف خاص سے مذکور کرین اور وہ لفظ کہ جو نام اس چیز کا ہی مراد لین یا ذکر وصف خاص کسی حرف یا کسی لفظ کا کرین اور وہی حرف یا لفظ مذکور مراد لین پس یہ عمل کنایہ

نمبر ۶ معما باسم

قاسم

بیت معما

یک بانگ کلاغ و نیم گنجد
نام بت من دران نگنجد

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی ایک بانگ کلاغ یعنے ایک آواز کوے کی کہ (قا) ہی اور نیم گنجد کہ گنجد کا مترادف عربی (سمسم) ہی جب اسکا نصف نیمہ کہ (سم) ہی لیا اور اسپر (قا) رکھا تب قاسم کرسی نشین ہوا

نمبر ۷ معما باسم

قمر

بیت معما

بہائے وصل یک ایک ہے قمر آن جملہ را بشمر ۱۵۲
کہ دانم پایش از حاصل ملک یک لک برتر (۲۰۱)

(حاشیہ اعمال معما) - دو قسم پر ہی (۱) قسم کنایہ کی یہ ہی کہ ارادہ مطلوب کا باعتبار اسکے معنے کے ہو (۲) قسم کنایہ کی یہ ہی کہ ارادہ مطلوب کا بیواسطہ معنے کے ہو (بیان اعمال تکمیلی) جسکے تین اسلوب ہیں (۱) اسلوب [illegible] یعنی یہ ہی تین اسلوب اعمال تکمیلی

[illegible]

شرح معما

یہ معما بعمل حساب باسلوب کمی ہی۔ اعداد لفظ بہا کے (ا ب ۵ ا) آٹھ ہین جملہ (۱۵۲) ایکسو باون ہوتے پس صد سے مراد (ق) ہی اور پنجاہ سے مراد (ن) اور دو سے مراد (ب) مجموع لفظ قنب ہوئی اسکو اعداد لفظ (سلاک ملک) ہر کہ (۲۰۰) ہین اور حرف اسکا بحساب جمل (ر) ہی بر ترکیا اسی قنب پر بڑھایا تب اسم قنبر ہوا وہو المطلوب

باب ہیر دہم مین بیان اُن اسمار کا جو مُصَدَّر بکاف ہین

نمبر ۳ معما باسم

کریم

بیت معما

گریم وخندہ می کند دشمن	
نام جوید شرف ز کردۂ خویش	

شرح معما

یہ معما بعمل تنصیص و تخصیص ہی اسمین حروف سے اشارہ طرف مقصود کے ہی

(حاشیہ اعمال معما) کہ جو مواد متفرقہ اسم کا بوساطت دیگر اعمال کے حاصل ہو (فائدہ) فرق درمیان تالیف اور تنصیص کے یہ ہی کہ تنصیص مین مجموعہ حروف حاصلہ حکم مین لفظ مفرد کے ہوتا ہی باعتبار معنے معما کے اور تالیف مین مواد اسم کے جدا جدا وارد ہوتے ہین مقامات

کہ کریم اور گریم مین تجنیس خطی ہے اور مقصود اسم کریم ہے

نمبر ۷۹ معما باسم

کیخسرو

بیت معما

کہ سخن کوتہ کنم تا ز و نماید وصف یار
زیر و بالا نیست بس باقی سخن را ہوشدار

ای قلب ۱۲

شرح معما

یہ معما بعمل قلب و اسقاط ہے لفظ کی بحال رہا لفظ سخن کو کوتہ کیا ای نون حرف آخر کو ساقط کیا (سخ) رہا اسکو زیر و بالا ای قلب کیا (خس) ہوا اب اسکو لفظ (رو) کا دکھایا ای لاحق کیا تب اکی خس رو (ہوا) پس ترکیب اسم کیخسرو تمت نشین ظہور ہوا و ہوا المطلوب

نمبر ۸۰ معما باسم

کمال

بیت معما

(حاشیہ احوال معما) متعددہ مین اد انضمام والتیام انکا مراد ہوتا ہے پس تالیف مقررہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) تالیف اتصالی اور بعضے ازدواجی بھی کہتے ہین کہ سب باہم جمع ہوویں بے اسکے کہ ایک جزء دوسرے جزو مین داخل ہو اور یہ تالیف اسطرح ہوتی ہے

رسم بود کہ گل در آب نہند
خوے روے وے عکس گردان حال

اے گل را از اف
آب برداشتہ در یعنی
تمامی در گل
اشارہ بہ براز
سات فارسی ۱۲
اشارہ بقلب
سات تازی ۱۲

شرح معما

یہ معما بعمل تالیف ہی۔ آب کو عربی مین (ماء) کہتے ہین جب لفظ (ماء) لفظ (گل) مین رکھا (کمال) ہوا اسکے خوے کو کہ مرکز قرار دیا ہی برعکس کیا یعنی کاف فارسی کو کاف تازی کیا تب نام کمال درجہ کمال ظہور کو پہونچا

نمبر ۸۱ معما باسم

کبیر الدین

رباعی معما

وہی خواجہ کبیر دین کہ بوسم پاش
بنوشتہ بکاغذ لقب والا یش
در پہلوان بزرگ جمعے موصول
یک گنجد بر داشتم از بالا یش

از دین ۱۲
ازاں کیف
دو را مطلب ۱۲
اے باقی کردم ۱۲

شرح معما

(حاشیہ احوال معما) کہ حرف وسط کو اصل قرار دین اور اسکے طرفین کو اسکے ساتھ ملا دین مثال دیکھو معما عملی نمبر ۶۵ (۲) تالیف اتنی اجمی کہ بعض اجزا کو بعض اجزا مین داخل کرین اور اشارہ اسکے ظرف و مظروف ہونیکا کردین مثال دیکھو

یہ معمّا بعمل مترادف ہی - واضع اسکے حضرت امیر خسرو دہلوی ہین چنانچہ رسالہ سوم اعجاز خسروی سے ظاہر ہی لفظ کبیر کے معنے بزرگ کے ہین الذین جمع اسم موصول ہی جب الذین سے نقطہ ذال معجمہ کو کہ مشابہ گنبد ہی برداشتہ کیا اور زائل کیا تب الدین رہا پھر بترکیب کبیر الدین آشکار ہوا

باب نوزدہم مین بیان ان اسماء کا جو معمّدیہ مبہم ہین

نمبر ۸۳ معمّا باسم

محمد

بیت معمّا

گر باز نہان کنی ز محرومی روے دامان تو گیرم و امانت بدہم

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل تسمیہ ہی جب لفظ (محرومی) سے لفظ (روے) کو نہان کیا اور نکالا تب لفظ (محم) رہا پھر (دال) لفظ دامان سے لیا تو امان رہا وہ امانت دیا تب اسم محمد جلوہ گر ظہور ہوا۔

(حاشیہ اعمال معمّا) (معمّا شاہ رستم نمبر ۱۵) اور (معمّا ہمام نمبر ۱۰۱) (دوم) اسکو اسقاط و تخلیص ہی تین اسلوب اعمال تکمیلی سے کہ جو مقصود نہو اس سے باز رہین پس اسکے اسقاط کے الفاظ مخصوص ہین (دیکھو ذیل عبارت معمّا حلی نمبر ۶۶ کو

نمبر ۱۴۳ معما باسم

محمد

قطعہ معما

بہ تیرے نہفتہ است وَرّ دری
چو گوہر تہِ خنجرِ گوہری
بیاد نگہ کن در و بہر نام
اگر بایدت نام بیرون بری

عربی معنی
از عددت ۱۲

شرح معما

یہ معما بالعمل ترادف ہی کہ لفظ فارسی کا عربی ترجمہ یا بالعکس ہوتا ہی لفظ تیری کی عربی لفظ (محدد) ہی حدت سے اور لفظ (دُر) باعتبار شکل کے (م) ہی جب حرف (م) مکتوبی کو درمیان لفظ (محدد) کے لائے اسم پاک محمد کرسی نشین ظہور ہوا وہو المطلوب

نمبر ۱۴۴ معما باسم

موسیٰ

(حاشیہ اعمال معما) (فائدہ) جس لفظ سے کہ اسقاط کرتے ہین اسکو منقوص منہ کہتے ہین اور اُس ساقط شدہ کو منقوص بولتے ہین اور جو بعد ساقط کرنے کے رہے اسکو حاصل بولتے ہین پس اسقاط دو قسم پر ہوتا ہی (۱) قسم اول اسقاط کی یہ ہی

بیت معما

گزیدم از خموشی لب بدندان
لب شیرین او شد گوهر افشان

شرح معما

یہ معما بعمل انتقاد و تشبیہ ہی۔ جب لب ای حرف اول لفظ (خموشی) کا کہ (خ) ہی کاٹا ای ساقط کیا تب لفظ (موشی) رہا پھر لب ای حرف اول لفظ (شیرین) کو کہ (ش) ہی اور وہی (ش) لفظ (موشی) مین ہی اسکے گوہر ای نقاط کو جھاڑا ای ساقط کیا تب اسم موسی طور ظہور پر متجلی ہوا

نمبر ۸۵ معما باسم موسی

بیت معما

گفتم کہ چیست نامت ای جان فزای دلبند
آشفتہ گشت و مو را بر دامن گل افگند

شرح معما

یہ معما بعمل تسمیہ حساب ہی۔ جب لفظ (موم) کو دامن ای حرف آخر

(حاشیہ اعمال معما) کہ منقوص کو ضمن منقوص منہ مین درجۂ اعتبار سے ساقط کرتا ہی اسکو اسقاط ضمنی کہتے ہین اس حالت مین منقوص اور تنقیص اسکی ایک ہی عبارت سے حاصل ہوتی ہی اور احتیاج طرف دیگر کسی اعمال کے نہین ہوتی ہی مثال (دیکھو معما علی نمبر ۲۰)

لفظ (گل) پر کہ (ل) مکتوبی ہی اور بحساب جمل صغیر عدد اُسکے
(۳۰) ہین کہ جسکی فارسی لفظ (سی) ہی ڈالا ہی ملایا تب اسم موسی
تجلی گاہ ظہور مین آیا

نمبر ۶ معما باسم

مُحسن

بیت معما

اگرچہ سیم باشد نقدِ دُکّان	
بگاہِ سکہ شد محتاجِ سِندان	

شرح معما

یہ معما بعمل تحلیل ہی جب لفظ محتاج کو تحلیل کیا ای دو جزو ہوی ایک جزو (مح) ہوا اور
دوسرا جزو تاج ہوا لفظ (مح) بحال خود رہا اور اسکو لفظ (سن) پر
جو سندان مین ہی لائے محسن ہوا

نمبر ۷ معما باسم

میر حسین

(حاشیہ اعمال معما) (۲) قسم دوم استقاط کی یہ ہی کہ منقوص کو غیر منقوص منہ
معین کرکے درجہ اعتبار سے ساقط کرنا اور اس استقاط کو استقاط مثلی بھی کہتے ہین
اور یہ استقاط بوسیلہ عمل کے اعمال تسہیلی سے نہین ہوتا پس واسطے جاننے اسکے بعیضہ

در معما وان نیستن ۱۲
امراز معما
سندان بمعنی
سندانِ آہنگری
... ۱۲

بیت معما

چون می شود سوار برخش ستم زکین
سر می رود تو صورت این ماجرا ببین

شرح معما

یہ معما بعمل تصحیف ہی۔ جب لفظ (می) کو لفظ (رخش) کہ تصحیف اسکی لفظ (حس) ہی سوار کیا ای ملایا تو (میر حسن) ہوا پھر لفظ کین کے سر یعنی (ک) کو جدا کیا (ین) رہا اسکو لفظ میر حسن کے ساتھ وصل کیا میر حسین اسکا نام ہوا

نمبر ۸۳ معما باسم

محمد حیات

بیت معما.

محمدت او نشد از من ادا
ہین کہ درین ہست مقام حیا

شرح معما

یہ معما بعمل تکمیلی ہی۔ جب لفظ محمدت مین قبل حرف (ت) کے لفظ حیا کی لائے نام محمد حیات زندہ و آشکارہوا وہو المطلوب وہو المقصود

(حاشیہ اعمال معما) اسقاط کے (دیکھو فوائد ذیل معما علی نمبر ۶۶) اور مثال دیگر اسم کی (دیکھو معما بلال نمبر ۱۰۱) اور (معما سیف نمبر ۴۰) (سوم) اسلوب قلب مین اسلوب اعمال تکمیلی سے کہ جو تغیر ترتیب حروف کی بتقدیم و تاخیر کلمات سے ہوتی ہے

نمبر ۸۹ معما باسم

محمد شہ

رباعی معما

بایدکہ براے خورد آبا ستدن
از نام محمد شہ والا ستدن
یک زردۂ بیضہ راکشیدن زفرود
وانگہ زعسل دوحصہ بالا ستدن

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی زردۂ بیضہ کو عربی مین (مح) کہتے ہین اور کشیدن کی عربی (مد) ہی جب دونون کو ملایا محمد جلوہ فرما ہوا پھر نقط عسل کہ جسکی فارسی شہد ہی اسکے دوحصۂ اول کہ (ش ہ) ہی لیے اور محمد کی نقط سے ملایا (محمد شہ) آشکار ہوا وہو المطلوب

نمبر ۹۰ معما باسم

مجدالدین

احاشیہ اعمال معما) تا حصول اسم کے اور اسکے چند اقسام ہین (۱) قلب وضعی کہ سب حروف کلمہ کو بعکس کرین (فائدہ) جن صیغون قلب کو ارباب معما استعمال کرتے ہین وہ دیکھو ذیل فوائد معما علی نمبر ۶۶) مین (۲) قلب جعلی کہ جسکا

بیت معما

یکدم از مسجد برون نہ پاے وسواس ای خطیب
نقش آنان جو کہ دارند از حضور دل نصیب

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی جبکہ لفظ (مسجد) سے پاسے ای حرف آخر لفظ وسواس کا بیرون ای ساقط کیا تب (مجد) رہا اور لفظ آنان کا ترجمہ عربی اسکا لفظ (الذین) ہی اسکو تصحیف کیا (الدین) ہوا اسپر لفظ مجد کی کہ پہلے حاصل ہوئی تھی لائے تب نام مسجد الدین چہرہ نما ہوا وہو المطلوب

نمبر ۹۱ معما باسم
محمود

بیت معما

صورت جو دست و لبس خواجہ والا گہر
افسر ملکش کلاہ مثل کلاہش کمر

شرح معما

یہ معما بعمل استاد ہی - لفظ جود اور لفظ (ہود) بجاے حطی مین تجنیس

(حاشیہ اعمال معما) بہ توسط الفاظ کے فحواے کلام سے اشعارہ ہو (۳) قلب بعلی جنبی - کہ بعینہ وہی جزو کہ قلب اسکا مرادہی اپنے مقام مین ذکر کرین (۴) قلب جلی مثلی کہ مثل اسکے دوسرے مقام مین تحصیل کرین اور اسمین تصرف کرین (۵) قلب کل

حظی ہی جب جو کو تصحیف کیا (عود) ہوا اور اسکا افسر اسی سر حرف
مالک کہ (م) ہی بنایا اور شامل اسکے (م) دوسرے کا کمر یعنی بیچکا گیا
تب اسم محمود نے ظہور پکڑا وہو المطلوب

نمبر ۹۲ معما باسم

مسعود

بیت معما

خواہم بکوے جانان عمرے دراز گشتن	
تا آن دہان و دندان بینم بہ باز گشتن	

م س ترادف عود ۱۲

شرح معما

یہ معما بعمل ترادف ہی دہان باعتبار تشبیہ (م) ہی اور دندان ازراہ تشبیہ (س) ہی پس (م س)
مرکب مس ہوا اور لفظ (باز گشتن) کا ترجمہ عربی لفظ (عود) ہی
جب مس کو اسپر ضم کیا نام مسعود آشکارا ہوا وہو المطلوب۔

نمبر ۹۳ معما باسم

مجد

(۱) حاشیہ اعمال معما کہ جسمین ترتیب حروف کی کلیۃً پلٹ جاوے (۶) قلب بعض
بے لحاظ ترتیب کے کلمہ پلٹ جاوے (۷) قلب کلی کہ زیادہ ایک کلمہ سے ہو امثلہ
اقسام قلب کے (دیکھو معما ایوب نمبر ۲) اور (دیکھو معما رستم نمبر ۱۴) اور (دیکھو ۲۳

بیت معما

طلبگاری نام تو باشد ای جان مرا بر شمار موالید و ارکان	

شرح معما

یہ معما بعمل تحلیل ہے۔ جب لفظ مرا کے دو جزو (م) (را) کیے مقصود (م) ہے اور موالید ثلاثہ کہ حیوانات۔ نباتات۔ جمادات تین چیز ہے اسکا حرف (ج) لیا کہ عدد اسکے (۳) ہین اور ارکان۔ یعنی عناصر اربع کہ خاک آب باد آتش چار چیزین ہین مساوی انکے عدد کے (د) ہے بس ترکیب (م۔ج۔د) سے اسم مجید چہرہ نما ہوا

نمبر ۹۴ معما باسم

میران

بیت معما

دیدم مہے خرامان زان بردہ دل وزین سر معلوم شد شرف را نام شریف دلبر	

شرح معما

احاشیہ اعمال معما) منوچہر نمبرہ ۹۵) (دیکھو معما حمید نمبر ۳۴) (دیکھو معما تاج نمبر ۲۲) (دیکھو معما عجم نمبر ۶۸) (دیکھو معما ہرمز نمبر ۱۰۳ ۔)

(بیان اعمال تذییلی) چار اعمال فن معما سے اسکے چھ اسلوب ہین —

یہ معما بعمل اسقاط ہی جب دل لفظ (مہی) اسے کہ (ہ) ہوا اور سر لفظ خراسان کو
کہ (خ) ہی ساقط کیا تب اسم مہراسان ظاہر ہوا

نمبر ۹۵ معما باسم

منوچہر

بیت معما

دل بے نام رفتہ نا دیدہ	
رہ چو نجم بود باز گردیدہ	

شرح معما

یہ معما بعمل قلب کل ہی جب لفظ (رہ چو نجم) کو قلب کل کیا اسم منوچہر
اریکہ آرا ظہور ہوا وہو المطلوب

باب بستم میں بیان ان اسماء کا جو مصدر بہ نون۔ ہا ہین

نمبر ۹۶ معما باسم

نبی

(حاشیۂ اعمال معما) اول اسلوب۔ تحریک و تسکین یعنی حرف ساکن کو
متحرک کرنا ہی اور متحرک کو ساکن کرنا ہی۔
دوم اسلوب تشدید و تخفیف یعنی مشدد کرنا کسی حرف کا یا تخفیف کرنا

بیت معما

دیدند نشانِ قدمت درویشان
خواہند تراشان بے ایشان

شرح معما

یہ معما بعمل تحلیل ہے جب لفظ نشان کو مجزا کیا دو جزو پر ایک (ن) دوسرے (شان) پس جزو اول (ن) کو لفظ (بی) کے ساتھ ملایا اسم نبی جلوہ فرمائے ظہور ہوا وہو المطلوب

نمبر ۸۷ معما باسم

نقی

بیت معما

مرا بود قندیل دل سوختہ
شد آن سوختہ باز افروختہ

شرح معما

یہ معما بعمل تحلیل و قلب و اسقاط ہے جب لفظ قندیل کو تحلیل کیا اسی اجزا کیے تب ایک جزو (قن) دوسرا جزو (دیل) ہوا جب لفظ

(حاشیہ مثال معما) - حرف مشدد کا۔

سوم - اسلوب قصر ہے یعنی کسی حرف مقصور کو ممدود کر لینا یا ممدود کو مقصور کرنا

(دیل) کا دل یعنی (ی) کو سوختہ کیا اور ساقط کیا تب (دل) رہا اور
دل سے مراد قلب و عکس ہے پھر (قن) کو جب قلب کیا (نق) ہوا
تب وہ (ی) جو لفظ (دیل) سے سوختہ اور ساقط ہوئی تھی وہ پھر
افروختہ ہوئی یعنی (ی) کا اعادہ کیا اسم نقی حاصل اور تطہیر خفا ظہور پذیر ہوا اور ہوا مطلوب

نمبر ۹۸ معما باسم

نعمان

بیت معما

در دل من آفتابی طلعتِ آن سیمبر گشتہ ساکن غیر آن ساکن نمی خواہد دگر

شرح معما

یہ معما بعمل قلب و انتقاد ہے۔ جب لفظ (من) کو قلب کیا (نم) ہوا
اسکے دل یعنی بیچ مین آفتاب کو کہ (ع) مکتوبی مراد ہے ساکن کیا
اور رکھا (نعم) ہوا پھر لفظ طلعت آن سے لفظ (ان) کا ملایا نعمان ہوا

نمبر ۹۹ معما باسم

(حاشیہ اعمال معما۔ چہارم۔ اسلوب اظہار و اسرار کہ حرف مکتوبی کو
کہ جو تلفظ مین نہین آتا ہے مثل ہاے لفظ نالہ وغیرہ کے اسکو تلفظ مین لانا یا
ہاے ملفوظی کو مختفی کرنا

نجم

بیت معما

نگارِ من برخ دل زد انجمن برد
بزیر گامِ قش از بیداد بسپرد

شرح معما

یہ معما بعمل انتقاد ہی۔ رخ اسی حرف اول لفظ (نگار) کہ (ن) ہی اور دل اسی بیچ والا حرف لفظ (انجمن) کا کہ (ج) ہی اور زیر اسی حرف آخر لفظ (گام) کا کہ (م) ہی جب ان سب کو کہ (ن ج م) ہی ترکیب دیا اسم نجم طالع ظہور ہوا

باب بست ونہم میں بیان اُن اسمار کا جو مصدّرہ بواو ہین

نمبر ۱۰۰ معما باسم ویسی

رباعی معما

حاشیۂ اعمالِ معما (پنجم۔ اسلوب معروف ومجہول کہ حرکت معروف کو مجہول اور حرکت مجہول کو معروف کرین۔
ششم اسلوب تقریب وتعمیم کہ چار حرف مخصوص فرس کو کہ پ چ ژ گ ہی

آن شوخ بفن ساحری ہر نفسے
پیوستہ بابرو دو فرہ گفتہ بسے
ساحر کہ کمان و تیر فرماید کار
از موے ندید یم و ندید ست کسے

شرح معما

یہ معما بعمل تشبیہ و انتقاد ہی جب لفظ ساحر ہے تیر کو کہ باعتبار تشبیہ الف ہی اور اسکے (ح) کو کہ حرف علامت برج قوس ہی ساقط کیا ہی اُس سے کار فرمائی کی تب لفظ (سر) رہا اُس لفظ سر سے سر کو اے حرف اول لفظ (موی) اور سر لفظ (کسے) کو نادید کیا ہی ساقط کیا تب نام وسیمی ہوا

باب بست و دوم مین بیان اُن اسماء کا جو مصدر بہ ہا ہوز ہین

نمبر ۱۰۱ معما باسم

ہمام

بیت معما

(حاشیہ اعمال معما) - حرف تازی سے بدل کرین (اہل بصیرت پر واضح ہو کہ امام فن معما مولانا شرف الدین علی یزدی نے اپنی کتاب حلل مطرز مین اعمال تذییلی کو قلم انداز کیا ہی کہ یہ اعمال ضروریات معما سے نہین ہین و علی ہذا حضرت مقتداے فن

از پا جی بجز حرف
الف دیکھا سر پا قیا دہ
کار فرمودن نیز
کمان انداختن
تیر شمس نگاہ کن

	پدر به بود مادر هم ترا لیک نه مادر چو تو باشد بے پدر نیک	

از لفظ مادر لفظ ہم بیرون

شرح معما

یہ معما بعمل تالیف ہے۔ جب لفظ (ما) کو لفظ (ہم) مین داخل کیا اسم ہمام نے نقاب چہرۂ خفا سے اٹھائی

نمبر ۱۰۲ معما باسم

ہمام

بیت معما

	خوبان ستارگان سپہر ملاحت اند ہم ہست درمیان نشان نگار ما	

اگر درمیان لفظ ہم لفظ ما

شرح معما

یہ معما بعمل تالیف ہے۔ جب لفظ (ما) نگار ما سے لفظ (ہم) کے درمیان لائے تب ہمام نے سر اوج اظہار کا بلند کیا

نمبر ۱۰۳ معما باسم

(حاشیہ اعمال معما) - ملا عبد الرحمن جامی نے بھی اپنے رسالہ معما مین بہ ترک ذکر اعمال تذییلی میل خاطر فرمائی ہے - لیکن متاخرین مراعات ان اعمال تذییلی کو حسن معما تصور کرتے ہین - ہان اس قسم کے مراعات کلام مین ملا میر حسین شفیعی - نیشاپوری

ہُرمُز

بیت معمّا

زہے ہُرمز نام مطرب شد ہوا
ولے در دو فنع اندک زیر و بالا

شرح معمّا

یہ معما بعمل قلب ہی- جب لفظ مرہز کو پلٹا یعنی لفظ ہر کو لفظ مز پر رکھا تب نام ہُرمُز پردۂ خفا سے باہر آیا

نمبر ۱۰۴۱ معمّا باسم

ہندو

بیت معمّا

آشفتۂ حسن ست شرف در دلِ او
جز روے نگار و لبِ دلدار مجو

شرح معمّا

یہ معما بعمل ترادف ہی- لفظ (او) کا ترجمہ عربی مین لفظ (ھو) ہی جب

(حاشیۂ اعمال معما) اکثر پائے جاتے ہین مگر حضرت طوطی ہند امیر خسرو دہلوی کا معما یہی کہ وہ حضرت اسم معما کا تلمیحاً اپنے اشعار معما مین ورود فرماتے ہین اور مولانا شرف الدین علی یزدی کا کوئی معما تخلص شرف سے خالی نہین ہوتا اور کامل الفن حضرت شمس الدین فقیر اور

اسکے درمیان مین روی لفظ نگار کو کہ ان ؎ ہی اور لب بلفظ دلدار کا

کہ اوم ؎ مکتوبی ہی داخل کیا تب نام ہند و نامور ہوا

باب بست و سوم مین بیان اُن اسماء کا جو مصدر بہ یاء تحتانی ہین

نمبر ۱۰۵ معمّا باسم

یحیی

بیت معمّا

گر شرت داد از فراق دوست جان
نام نیکو زندہ ﮯ ماند بدان +

شرح معمّا

یہ معمّا بعمل ترادف ہی - لفظ (زندہ) کی عربی یحیی ہی وہو المطلوب

نمبر ۱۰۶ معمّا باسم

یعقوب

بیت معمّا

اعمال ایعمال معمّا) - علامہ نصیر ہمدانی اور پیشوائے فن مولانا عبدالرحمن جامی الشاعر

تا مین تخلص وغیرہ مذکور نہین فرمانے دیں۔

تمام ہوئے اعمال معمّا بانداز حاشیہ

رقیب چون شرف از روے یار شد خرم
عقوبت تو اگر بے نہایت ست چہ غم

عقوب ۱۲

شرح معما

یہ معما بعمل اسقاط و انتقاد ہی - روے اے حرف اول لفظ یار کہ (ی) ہی
جب اُسکو ساتھ لفظ عقوبت بے پایان کے کہ عقوب ہے ملایا تب
نام یعقوب جلوہ گر ہوا

نمبر ۱۰۷ معما باسم

یوسف

بیت معما

گر فتم نیمہ آن لب بدندان
دہان را از دہانم داشت پنہان

شرح معما

یہ معما بعمل حسابی ہی - از روے حساب جمل عدد لفظ لب کے (۳۲) ہیں
جب بتیس کو نیمہ کیا تو (۱۶) ہوئے وہ مساوی عدد لفظ (یو) کے ہین
اسکو ساتھ دندان کے کہ باعتبار تشبیہ (س) ہی لیا تو (یوس) ہوا
پھر لفظ دہان سے کہ مراد باعتبار تشبیہ (م) ہی اس میم کو دہان
ثانی سے کہ جسکی عربی (فم) ہی پنہان کیا اسے ساقط کیا تو (ف) رہا اسکو
یوس کے ساتھ ملایا نام یوسف جمال نماے بزم زلیخاے ظہور ہوا

جب بفضل خدا کے
یہ گورکھ دھندھا یعنی نگارنامۂ معما مع شرح اردو اور حواشی اعمال سمعاً کے
اختتام کو پہونچا تب یہ خیال ہوا کہ واسطے ضیافت طبع صاحبان شوق کے
شعر مشہور ملا بدرالدین متوطن جاجرم کی بھی شرح اردو کیجاوے
کہ غالب تیز طبع لوگ اسکو پسند فرماوینگے۔

بیت

بر گیر یکے را بدو در چار یکے کن ٭
کز نہ نود و شش جانب دو چہل گذر افتد

شرح بیت

قولہ برگیر یکے را بدو جاننا چاہیے کہ عدد لفظ (یکے) کے بحساب
جمل صغیر (۴۰) ہین مساوی عدد میم کے مراد (م) مکتوبی اور
عدد لفظ دو کے بحساب جمل صغیر (۱۰) ہین مساوی عدد (ی) کے
مراد (ی) مکتوبی اور ترکیب (م ی) سے لفظ (مے) کہ بادہ ہے
حاصل ہوئی قولہ در چار یکے کن) لفظ چار سے معنی عددی مراد ہین
یعنی (۴) کہ مساوی عدد لفظ (جا) کے ہین مراد لفظ (جا) مکتوبی
اور لفظ (یکے) ثانی کے عدد باعتبار جمل صغیر کے بھی (۴۰) ہین
مساوی عدد (م) مکتوبی کے مراد (م) ہرگاہ (جا و م) کو ملایا تو لفظ

(جام) حاصل ہوا مفاد مصرعہ اولے کا یہ ہوا کہ مے لے کو جام مین
بھر قولہ کز نہ نودش - عدد لفظ (نہ) کے کہ (۵) ہین مساوی ہین
عدد لفظ (پنج) کے مراد لفظ پنج - اور عدد لفظ (نود) کے کہ (۶۰) ہین
مساوی ہین عدد لفظ (پنجہ) کے مراد انگشت پس لفظ نہ نود سے پنج انگشت پنجہ
مراد ہوئین اور جانب دو چل کہ حرف (ل) مکتوبی ہی اور لفظ دو عدد
معنی مساوی (ب) کے ہی پس (ل ب) کی ترکیب سے لفظ (لب)
حاصل ہوئی - الحاصل پنج انگشت سے جام مے کو لب سے لگا اور نوش کر
حاصل اس تمام شعر کا یہ ہوا کہ مے لے اور جام مین بھر اور پنج انگشت پنجہ سے
لب کو لگا اور پی لے - ورا ے اسکے بہت سے تکلفات اس شعر کے معنی مین
اساتذہ نے لکھے ہین رنگ طبع آزمائی کا دکھایا ہی وہ سب معانی واسطے
تعسر ادراک مبتدیون کے نہین لکھے گئے صاف معنے لکھدیے ہین جو
صاحب شوق چاہین وہ شرح معماے نصیراے ہمدانی جو اس مطبع مین
طبع ہوئی ہی ملاحظہ فرماوین حضرت مولوی امام بخش صہبائی دہلوی
مرحوم نے اسمین بھی کچھ لکھدیا ہی اور تمام دقائق کی تصریح فرمائی ہی

خاتمۃ الطبع

نتیجہ طبع ارجمند فکر آسمان پیوند نخلبند بوستان فصاحت و
شیوا زبانی آبیار گلشن بلاغت و طلاقت لسانی طرازندۂ نقش معانی
فرازندۂ لواے سخندانی نونہال حدیقہ جاوید بہار مرتضوی

مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی لکھنوی متخلص بہ عاشق مع

قطعۂ تاریخ طبع

بعد حمد خالق کن فکان اور نعت حضرت سید الانس و الجان کے شکستہ حریم گمنامی جلوہ گش گوشۂ ناکامی خادم خادمان علی سید تصدق حسین رضوی بخدمت مشعل افروزان بزم ہنر مندی اور داغ سوزان مجمر وقت پسندی عرض رکھتا ہے اثر آسمان کہ عقل وہ شریف جوہر ہے کہ بناے اعراض نظام عالم اُس سے برقرار ہے بلکہ بناے دنیا و ما فیہا کا بقول عشرہ یہ دار و مدار ہے ثمن اجل فذلک حکماے سابقین اور کملاے ماہرین کوئی وقت اپنا ضائع نکرتے تھے اور ہر کام میں عقل کو دخل دیتے تھے حتی کہ جب امور ضروری سے فارغ البال اور براے تفریح طبع یاران و ساز کے شریک جلسہ ہوتے تھے اُسوقت بھی شعر و سخن کا چرچا ہوتا تھا ہر شخص حل و استفادہ معانی لغز و معماین خوض کرتا تھا الحق ہر شئ صرف سے کم ہوتی ہے مگر دولت عقل جسقدر صرف ہوئے اُتنی ہی زیادہ ہوجاے قول قدما ہے کیا خوب کسی نے کہا ہے ع

جو صرف سے بڑھتا ہے خزینہ وہی ہے *

اگرچہ ترکیب نظم سابق بدلی اور بعض شخص کی ماہیت کلی قلب ہوگئی تاہم ابھی ہزاروں قدردان ایسے ہین جو واسطے آرام و تسہیل طبائع اور تکمیل تسکین حرارت رنج و الم کے حل و کشا و معما کو شغل بے شغلی تصور فرماتے ہین اور اظہار اسرار خواہش مین تحریک قوی کرتے ہین اور تشدید ہم و غم مین اس فکر کو

باعث تخفیف جانتے ہین پس نظر بدین تخصیص فی والمجد والکمال سریع الفہم
باریک خیال شمع شبستان سخنوری صدر نشین بزم معنی پروری عالی خاندان
والا دودمان صاحب رائے احسن سید سراج الحسن صاحب نے جو خلف الرشید
بلاغت مآب سیاح بیدائے علم و دانش سیاح محیط فضل و بینش النبیل الفطن
سید ابن حسن صاحب مودودی کے ہین یہ رسالہ معما مین تالیف فرمایا اکثر
کلام معروف غیر مجہول پیشوایان فن معما یعنی جامع کمالات علوم و فنون
ملا عبد الرحمن جامی۔ حضرت امیر خسرو دہلوی ملقب طوطی ہند
ملا نصیرائے ہمدانی۔ علامہ میر حسین شفیعی نیشاپوری امام فن
شرف الدین علی یزدی۔ مقتدائے فن میر شمس الدین فقیر سے
انتخاب کر کے اس رسالہ مین لکھا اور ایک مقدمہ اور چند ابواب پر اسکے اختصار کو
پسند کیا گویا دریا ذخار کو کوزے مین بند کیا مقدمہ مین تعریف علم معما اور اسکے
موضوع کی ہے ابواب مین ترتیب معمون کی باعتبار حروف تہجی کے الف سے
تا یائے تحتانی ہے۔ حضرت مولف کی طرز تحریر نے طرفہ رنگ دکھایا ہے کہ اس مختصر مین
حل معما کے سوا اصول و اعمال معما کو بھی تحریر فرمایا ہے ارباب علم دوست اگر آئندہ
غور فرمائینگے تو اس رسالہ کے مطالعہ سے سوائے حصول حظ طبع کے ماہر علم معما
ہوجائینگے نیا معما تصنیف کر لینا کتنی بڑی بات ہے یہ تو اس رسالہ کی ادنی
کرامات ہے چنانچہ اس ہیچمدان راقم الحروف نے فیض صحبت کیدمی اس رسالہ سے
یہ نتیجہ پایا کہ فورا خداوند نعمت متمکن چار بالش اقبال اریکہ آرائے بزم اجلال
منہل جود و کرم معدن خزائن ہمم نقاوہ دودمان مروت سلالہ سلسلہ فتوت

جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ

کے نام نامی کا ایک معما زیب بزم تحریر کیا وھو ہذا



شرح نقاب بردار چہرۂ معما

معمّا بعلیٰ ترادف و تشبیہ ہے۔ منش بمعنی ہمت و سخاوت و منشی بیا تجنیس خطی
منشی مراد (منشی) اور نوا بمعنی آیت تشبیہ الف مراد الف مکتوبی اور ارباب معما
صیغہ کشیدن کو بمقام برآوردن حرف یا لفظ کے استعمال کرتے ہیں پس
لفظ نوال سے جب الف برآوردہ ہوا (نول) باقی رہا اور اقلیم کا مترادف کشور ہے
پس ترکیب تام نامی منشی نولکشور صدر نشین ظہور ہوا وہو المطلوب
(فائدہ) واضح ہو کہ معما میں صورت سے بحث ہوتی ہے نہ اسکے اعراب سے
کہ موضوع اس علم کا حروف و کلمات ہیں

خلاصہ مرام یہ ہے کہ اگر اس رسالہ کو تسمیہ بازوے علم سے تشبیہ دیجیے تو بجا ہے
اور جو حمائل گلوے ہنر سے استعارہ کیجیے تو روا ہے حسن تسمیہ تو دیکھیے کہ نام
اصلی اسکا نگار نامۂ معما ہے اور اسم ترغیبی گورکھ دھندا ہے اور اسی اثنا میں
ایک معما حضرت مؤلف کے نام کا اُنکے والد ماجد جناب سید ابن حسن صاحب نے
فرمایا اُسے بھی اس مقام پر اندراج کرنا مناسب سمجھا گیا وہو ہذا

بیت

اے حسن گر نام بخت دل کسے پرسد بگو	مہر و مہ را با سر آبا اوج و اقبال نکو

پس الحمد للہ کہ یہ رسالۂ نافعہ بعنوان شائستہ تہذیب یافتہ بعد نظر ثانی
حضرت مؤلف کے مطبع فیض مجمع رئیس شریف پرور ملجاے اہل علم و ہنر
جناب فخر ارباب قلزم لطف و دانش ہو فور جناب منشی نولکشور صاحب

لا زال بالفرح والسرور در مقام لکھنؤ مین باہتمام لائق و فائق صاحب رای سلیم و فطرت مستقیم بیدار درون نظام بخش کارہاے بوقلمون منصرم امور جلیل مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بماہ مئی ۱۸۸۳ع مطابق ماہ جمادی الآخرہ سنہ ۱۳۰۰ ہجری حلیۂ طبع سے ہر ہفت ہو کر جلوہ آرا ہوا حق سبحانہ تعالی حسن قبول عطا فرماوے بمنہ و کرمہ

قطعۂ تاریخ طبع

صاحب خلق سراج الحسن خوش تدبیر | ستیدہ ماہرو نقاد سخن سب بے ہمتا
جبکہ اس نسخہ کی تالیف سے فارغ ہوئے | طبع ہونے لگا فی الفور بصد زیب و ضیا
کس طرح دیدہ کے مشتاق نہون اہل نظر | فی الحقیقت یہ رسالہ ہے بصیرت افزا

سال تاریخ یہ عجلت مین لکھا عاشق نے
عقل زا کیا ہی چھپا نسخۂ گورکھ دھندھا
۱۳۰۰ھ

تاریخ طبع طبعزاد شاعر بلند خیال منشی کنور چندی سہاے صاحب تخلص نہال خلف الرشید راجہ جیا لال بہادر گلشن لکھنوی

قطعہ

ہو یہ تالیف سراج الحسن از بس روشن | آنکھین کھل جاے جو دیکھے اسے کوئی اندھا

طبع کے سال کی ہے فکر اگر تم کو نہال
لکھدو اچھا ہے رقم گورکھ دھندھا
۱۳۰۰ھ

تاریخ طبع نتیجہ فکر شاعر شیرین مقال منشی کنور پرساد صاحب تخلص بہ قیس شاگرد سخنگوے بلند خیال منشی امیر اللہ صاحب متخلص بہ تسلیم لکھنوی

قطعہ

چھپ چکی جب دمِ اودھ اخبار | یہ کتاب دلپسند دلپذیر

عیسوی تاریخ لکھی قیس نے
چھاپی کیا شرحِ معمّاے نظیر

سنہ ۱۸۹۲ع

تاریخ طبع از گہر ریزی طبع نشان بار شاعر شیرین کلام سخنور نغز گفتار ماہر فن منشی مولا بخش صاحب متخلص بہ سخن لکھنوی

قطعہ

اندنوں طبع ہوئی فن معمّا کی کتاب | نادرِ دہر باندازِ عجیب و زیبا

فکر تاریخ اگر تم کو سخن ہے لکھو
دل ہی بہلانے کو ہے مشغلہ گورکھ دھندا

سنہ ۱۳۰۸ھ

معما باسم شجرہ

بود چو شجرۂ بیضا و چو رخ افروز و شمع	شجرہ را چون شجر طور ببینی در لمع

